58
بانی صوفی غلام محمد
سرینگر ٹائمز
www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 286 | صفحات : 08 | ۱۸ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز اتوار بمطابق ۶ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Sunday 18th October 2026 | جلد نمبر 58

اینٹونسن سیمی فائنل میں

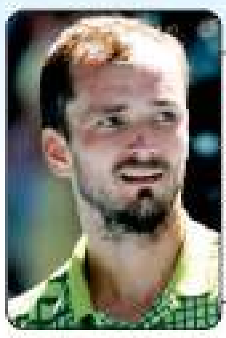

ڈیف نے پال کو شکست دی

سابرمتی جموں توی ایکسپریس کا کٹڑہ تک توسیع، تین نئے اسٹاپس

تاجروں، صنعتی کارکنوں اور فوجی اہلکاروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے

جموں/ وزارت ریلوے نے سابرمتی بی جی-جموں توی ایکسپریس کو شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ تک بڑھانے کی منظوری دے دی ہے۔ ایک عہدیدار نے ہفتے کے روز بتایا کہ یہ توسیعی سروس 18 اکتوبر کو سابرمتی سے اور 20 اکتوبر کو کٹڑہ سے شروع ہوگی۔ ناردرن ریلوے (شمالی ریلوے) جموں ڈویژن کے ترجمان نے بتایا کہ اس توسیع سے کٹڑہ — جو ماتا ویشنو دیوی مندر جانے والے زائرین کے لیے بیس کیمپ ہے — کے لیے ایک اور ٹرین سروس دستیاب ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ، یہ گجرات، راجستھان، ہریانہ اور پنجاب سے تعلق رکھنے والے مسافروں کے لیے سفر کا ایک اضافی ذریعہ بھی ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے نے جموں خطے میں واقع سامبا، باری براہمنہ اور شہید کیپٹن تشار مہاجن ریلوے اسٹیشنوں پر اس ٹرین کے لیے اضافی اسٹاپس (قیام گاہوں) کی بھی منظوری دی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ان/1

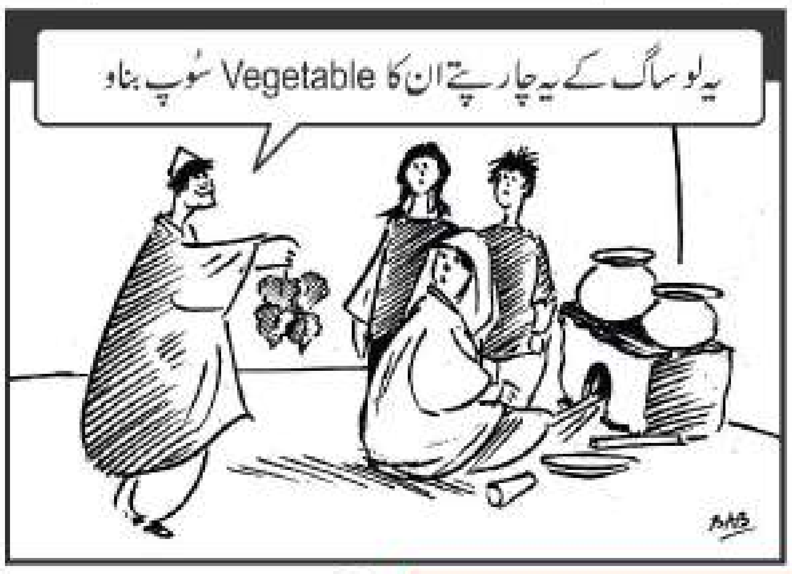

وزارت داخلہ کی تجویز مسترد ہونا افسوسناک/ چیف سیکریٹری لداخ

ڈھانچے پر اتفاقِ رائے پیدا کرنے کیلئے مرکزی حکومت تبدیلیوں پر غور کرنے کو تیار

سرینگر/ یو این آئی/ لداخ کے مطالبات سے متعلق مرکزی حکومت کی مسودہ تجویز کو ایپکس باڈی (ایل اے بی) اور کرگل ڈیموکریٹک الائنس (کے ڈی اے) کی جانب سے مسترد کیے جانے کے ایک دن بعد، چیف سیکریٹری آشیش کندرا نے ہفتہ کے روز اس ردعمل کو "انتہائی افسوسناک" قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ دستاویز موصول ہونے کے محض دو گھنٹے کے اندر ہی اسے مسترد کر دیا گیا، جبکہ اس کی مختلف شقوں کا تفصیلی جائزہ بھی نہیں لیا گیا تھا۔ لیہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کندرا نے کہا کہ یہ مسودہ کافی محنت کے بعد تیار کیا گیا تھا اور اس میں تجاویز و ترمیمات کی گنجائش موجود ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ لداخ/2

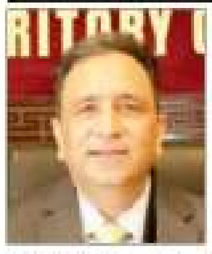

پولیس اسٹیشنوں کو جواب دہ اور عوام دوست بنانے کی ہدایات

انسپکٹر جنرل آف پولیس (کشمیر) سوجیت کمار کا ایک کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے خطاب

سرینگر/ یو این آئی/ انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی پی) کشمیر سوجیت کمار نے ہفتہ کے روز کشمیر بھر کے تمام پولیس اسٹیشنوں کو ہدایت دی کہ وہ بہتر، شفاف اور عوام دوست خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے اسمارٹ پولیسنگ اور ڈیجیٹل بیٹ پولیسنگ کو اپنے روزمرہ کے کام کا لازمی حصہ بنائیں۔ اسمارٹ پولیسنگ اور ڈیجیٹل بیٹ پولیسنگ کے موضوع پر منعقدہ ایک کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے آئی جی پی نے پولیس اسٹیشنوں کو جدید، جواب دہ اور عوام دوست اداروں میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ کانفرنس میں کشمیر زون کے مختلف علاقوں کے ڈی آئی جیز، ضلعی ایس ایس پیز، ایڈیشنل ایس ایس پیز، زونل ایس ایس پیز، ڈی ایس پیز اور اسٹیشن ہاؤس افسران (ایس ایچ اوز) نے شرکت کی۔ پولیس کے ایک بیان کے مطابق، یہ پہل جموں و کشمیر کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے وژن اور ہدایات کے مطابق کی جا رہی ہے۔ کانفرنس کے دوران سوجیت کمار نے اسمارٹ پولیسنگ کے پانچ بنیادی اصولوں پر زور دیا۔ ان میں سختی کے ساتھ حساس رویہ، جدید اور متحرک پولیسنگ، چوکس اور جواب دہی، قابل اعتماد اور فوری ردعمل، تیز ٹیکنالوجی سے واقفیت اور تربیت شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس تصور کو محض پالیسی دستاویزات تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ ہر پولیس اسٹیشن کے اہلکاروں کے طرز عمل، کام کرنے کے طریقے اور عوامی خدمات کی فراہمی میں اس کی جھلک نظر آنی چاہیے۔ ڈیجیٹل بیٹ پولیسنگ کے حوالے سے آئی جی پی نے تمام ایس ایچ اوز کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں اس نظام کو باقاعدہ طور پر نافذ کریں۔ اس کے تحت بیٹ افسران کو باقاعدگی سے فیلڈ کے دورے کرنے، مقامی باشندوں سے باہمی رابطہ برقرار رکھنے اور نچلی سطح تک پولیس خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل بیٹ پولیسنگ کے ذریعے عوام سے مسلسل رابطہ، ڈیجیٹل ریکارڈ کی تازہ کاری، فوری اور شفاف خدمات کی فراہمی، بیٹ افسران کی واضح جواب دہی اور سماج کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنایا جانا چاہیے۔ اس پہل کا مقصد پولیس اسٹیشنوں کو جدید آلات، ڈیجیٹل صلاحیتوں اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے لیس کرنا بھی ہے، تاکہ پولیسنگ کے شعبے میں ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ پولیس اسٹیشنوں کو پولیس اور عوام کے درمیان رابطے کا بنیادی ذریعہ قرار دیتے ہوئے آئی جی پی/3

ITI کلسٹرز کیلئے 475.41 کروڑ روپے کی منظوری کیلئے شکریہ/ وزیر اعلیٰ

وزیر اعظم مودی اور مرکزی وزیر برائے مہارت و ترقی کے اقدام کی سراہنا

سرینگر/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر برائے مہارت کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ (Skill Development and Entrepreneurship) جینت چودھری کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے پردھان منتری اسکلنگ اینڈ ایمپلائبلٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈڈ آئی ٹی آئیز (SETU-PM) اسکیم کے تحت جموں و کشمیر بھر میں اہم انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (ITI) کلسٹرز کو جدید بنانے کے لیے 475.41 کروڑ روپے مالیت کے "اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلانز" (SIPs) کی منظوری دینے پر ان کا اظہار تشکر کیا۔ اس اقدام کے تحت، جموں آئی ٹی آئی کلسٹر — جس میں آئی ٹی آئی جموں بطور 'ہب' (مرکز) اور آر ایس پورہ، نوشہرہ، سانبہ اور کٹھوعہ کے آئی ٹی آئی بطور 'اسپوکس' (ذیلی مراکز) شامل ہیں — کو 240 کروڑ روپے کی منظور شدہ سرمایہ کاری سے اپ گریڈ کیا جائے گا۔ اسی طرح، سری نگر آئی ٹی آئی کلسٹر — جس میں آئی ٹی آئی سری نگر بطور 'ہب' اور گاندربل، گنگن، بڈگام اور چرار شریف کے آئی ٹی آئی بطور 'اسپوکس' شامل ہیں — کو 235.41 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری سے جدید بنایا جائے گا۔ یہ اقدام 'ہب اینڈ اسپوک' (مرکز اور ذیلی مراکز) ماڈل پر عمل کرے گا، جس کا مقصد تربیتی بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا، عصری کورسز متعارف کروانا اور نصاب کو صنعت کی بدلتی ہوئی ضروریات، نیز مقامی اور عالمی سطح پر مہارتوں کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اقدام سے صنعت کے ساتھ روابط مضبوط ہوں گے، نتائج پر مبنی تربیت (outcome-based training) کو فروغ ملے گا اور جموں و کشمیر کے نوجوانوں کو ایسی مہارتیں حاصل ہوں گی جو انہیں براہ راست صنعت میں کام کرنے کے قابل بنائیں گی۔ اس سے ان کے روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور انہیں معاش کے بہتر ذرائع تک رسائی حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ سرمایہ کاری آئی ٹی آئیز کو مہارت کی ترقی کے جدید مراکز میں تبدیل کرنے میں مدد دے گی، اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ پیشہ ورانہ تربیت (vocational training) بدلتی ہوئی معاشی ضروریات اور روزگار کے ابھرتے ہوئے مواقع کے مطابق ہم آہنگ رہے۔

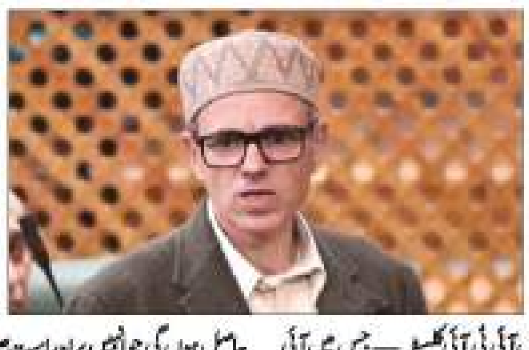

مرکز نے جموں و کشمیر کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا/ فاروق عبداللہ

کہا عوام کی رضامندی لیے بغیر ہماری خصوصی حیثیت ختم کردی گئی

سرینگر/ یو این آئی/ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے ہفتہ کو مرکز کی بی جے پی حکومت پر جموں و کشمیر کے ساتھ "سوتیلی ماں جیسا سلوک" کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے اس سلسلے میں جموں و کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کیے جانے، اسے 2 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کیے جانے اور ریاست کا درجہ بحال کرنے میں مسلسل تاخیر کا حوالہ دیا۔ عبداللہ نے کہا کہ دھمکانا، دباؤ ڈالنا، ہراساں کرنا اور لوگوں کی آواز دبانا جمہوریت میں ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا آئین بھی اس طرح کے اقدامات کی اجازت نہیں دیتا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کا احترام کرنا ایک جمہوری معاشرے کی بنیادی ذمہ داری ہے اور کسی بھی خطے یا شہری کے ساتھ مذہب یا عقیدے کی/6

ڈیوٹی کے دوران شراب نوشی پر اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو

ایک ماہ کیلئے نشہ چھڑانے کے مرکز بھیجنے کا فیصلہ

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع رام بن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) اتا تا سنہا نے ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر (اے ایس آئی) کو شراب نوشی کی لت سے چھٹکارا دلانے کے لیے ایک ماہ تک نشہ چھڑانے کے مرکز میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ایس ایس پی رام بن کی جانب سے جاری کردہ حکم کے مطابق، متعلقہ اے ایس آئی کو شراب نوشی کی لت سے نجات دلانے کے لیے ایک ماہ کی مدت تک ضلع اسپتال رام بن کے نشہ چھڑانے کے مرکز میں بھیجا گیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ایس ایس پی رام بن کے علم میں یہ بات آئی تھی کہ مذکورہ اے ایس آئی ڈیوٹی کے اوقات میں شراب نوشی کرتا ہے۔ میڈیکل آفیسر نے بھی اس کی تصدیق کرتے ہوئے اپنی رپورٹ میں کہا کہ شراب نوشی کے باعث وہ اپنے فرائض انجام دینے کے قابل نہیں رہتا۔ ایس ایس پی اتا تا سنہا نے حکم نامے میں واضح کیا کہ ڈیوٹی کے اوقات میں خلاف ورزی کے مرتکب پائے جانے والے پولیس اہلکاروں کے معاملے میں کسی بھی/7

دہلی آنے والی امارات ایئرلائن کی پرواز سے پرندہ ٹکرا گیا

جہاز کی مرمت کے بعد روانگی کی اجازت غالباً آج دی جائے گی

نئی دہلی/ دبئی سے دہلی آنے والی امارات (Emirates) ایئرلائن کی ایک پرواز سے آمد کے وقت ایک پرندہ ٹکرا گیا، جس کے باعث ایئرلائن کو واپسی کی پرواز 14 گھنٹے سے زائد تاخیر سے روانہ کرنی پڑی۔ امارات ایئرلائن نے اپنے مسافروں کو مطلع کیا کہ واپسی کی پرواز ہفتے کی شام 4:25 بجے روانہ ہونی تھی، تاہم اب اس کے اتوار کی صبح 7 بجے روانہ ہونے کی توقع ہے۔ خلیجی ایئرلائن نے ایک میڈیا بیان میں کہا، "17 اکتوبر کو دبئی سے دہلی آنے والی امارات کی پرواز EK517 سے آمد کے وقت ایک پرندہ/8

کشتواڑ میں کم سن بچی کے ساتھ زیادتی اور موت کے معاملے میں

کرائم برانچ نے 15 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کردی

جموں/ ایک عہدیدار نے ہفتے کے روز بتایا کہ کرائم برانچ کی اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (SIT) نے جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ میں 15 سالہ لڑکی کے مبینہ ریپ (جنسی زیادتی) اور موت کے معاملے میں 15 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کر دی ہے۔ مبینہ طور پر اس قبائلی لڑکی کو اس کے اسکول کے ایک استاد نے کئی مہینوں تک بار بار جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں وہ حاملہ ہو گئی۔ 20 اگست کو چھاترو (Chatroo) کے علاقے میں حمل ختم کرنے کی مبینہ کوشش کے دوران اس کی موت واقع ہو گئی۔ عہدیدار نے بتایا کہ ایس آئی ٹی (SIT) کی جانب سے تفتیش سنبھالنے کے 60 دنوں کے اندر یہ چارج شیٹ دائر کر دی گئی ہے۔

بانہال میں یونیورسٹی کیمپس کے قیام کے مطالبے کو پورا کرنے کیلئے سرکار سنجیدہ/ سکینہ

10.44 کروڑ روپے کی لاگت سے 'گورنمنٹ ماڈل ہائر سیکنڈری سکول' کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا

بانہال/ وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو نے آج بانہال میں 'گورنمنٹ ماڈل ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)' کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا جس کی تخمینہ لاگت 10.44 کروڑ روپے ہے۔ یہ منصوبہ محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) بانہال ڈویژن کے ذریعے عمل میں لایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر وزیر موصوفہ کے ہمراہ رکن اسمبلی بانہال سجاد شاہین، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں ڈاکٹر نسیم جاوید چودھری، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں ڈاکٹر پونم سیٹھی، جوائنٹ ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈوڈہ محمد اشفاق، ایس ڈی ایم بانہال محمد نصیب بجران، ایگزیکٹو انجینئر بجران، دیگر افسران اور معزز شہری موجود تھے۔ وزیر تعلیم نے ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، اعلیٰ تعلیم تک رسائی بڑھانے اور بالخصوص دور افتادہ اور دیہی علاقوں میں صحت خدمات بہتر بنانے کے لئے حکومت کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے رکن قانون ساز اسمبلی کی جانب سے اٹھائے گئے ترقیاتی مسائل کے جواب میں بانہال میں تعلیم اور صحت شعبوں کے لئے متعدد اقدامات کی یقین دہانی کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بانہال میں یونیورسٹی کیمپس کے قیام کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرنے کے لئے ضروری اقدامات کر رہی ہے تاکہ پہاڑی ضلع کے طالب علموں بالخصوص طالبات اپنے گھر کے قریب/11

کیرن میں دراندازی کی کوشش ناکام

فائرنگ کا مختصر تبادلہ، تلاشی جاری

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق، ذرائع نے بتایا کہ کیرن سیکٹر کے ٹھکنڈ علاقے میں ہفتے کو صبح سویرے تعینات اہلکاروں نے مشتبہ نقل و حرکت دیکھی اور دراندازی کی کوشش کرنے والوں کو للکارا، جس کے بعد فائرنگ کا مختصر تبادلہ ہوا۔ ذرائع کے مطابق، علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی جاری ہے۔ تاہم، اس سلسلے میں فوج کی باضابطہ تصدیق کا انتظار ہے۔

ایک کار اور ایک موٹر سائیکل سے چرس اور ہیروئین ضبط

رام بن میں دو الگ الگ کارروائیوں میں تین افراد موقعہ پر گرفتار

جموں/ یو این آئی/ جموں و کشمیر پولیس نے ضلع رام بن میں دو الگ الگ کارروائیوں کے دوران منشیات برآمد کرتے ہوئے تین افراد کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے ترجمان نے بتایا کہ ضلع میں منشیات کی اسمگلنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں پر قابو پانے کے لیے معمول کی گشت اور گاڑیوں کی تلاشی کے دوران کرول۔بلہ سڑک پر ایک شخص کے قبضے سے تقریباً 200 سے 250 گرام چرس برآمد کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ معمول کی جانچ کے دوران بلہ سے کرول کی طرف آنے والے ایک موٹر سائیکل سوار کو تصدیق کے لیے روکا گیا۔ اس کی شناخت رام بن کے علاقے بلہ کے بیلدار کے رہنے والے منوہر لال بالی کے طور پر ہوئی۔ پولیس ترجمان کے مطابق، اس کی ذاتی تلاشی کے دوران پالی تھین کی ایک تھیلی برآمد ہوئی/9

خاتون کے قتل پر شوہر، ساس اور جیٹھ تینوں کو عمر قید کی سزا کا حکم

اولاد نہ ہونے کی وجہ سے سسرال والے مسلسل ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کر رہے تھے

سرینگر/ جے کے این ایس/ سرینگر کی ایک عدالت نے 2022 کے بدنام زمانہ تہرے قتل معاملے میں خاتون سمیت 3 افراد کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے مقدمے کی سماعت مکمل ہونے کے بعد تینوں کو قتل اور مجرمانہ سازش کے الزامات میں مجرم قرار دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر پولیس نے اس اہم قانونی پیش رفت کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ بد مالو سری نگر کے تہرے قتل کیس کے معاملے میں پولیس اسٹیشن بٹہ مالو سری نگر میں ایف آئی آر نمبر 109/2022 درج کی گئی تھی، جس میں تعزیرات ہند کی دفعات 498-A، 302، 120-B اور 201 شامل تھیں۔ مقدمے کی سماعت مکمل ہونے کے بعد ایڈیشنل سیشنز جج سری نگر کی عدالت نے حفیظہ بیگم (ساس)، پرویز احمد ڈار عرف بلال (جیٹھ) اور شاہنواز احمد ڈار (شوہر) کو تعزیرات ہند کی دفعات 302 اور 120-B کے تحت مجرم قرار دیتے ہوئے تینوں کو عمر قید کی سزا سنائی۔ عمر قید پانے والے قصورواروں میں مقتولہ کا شوہر شاہنواز احمد ڈار، ساس حفیظہ بیگم اور جیٹھ پرویز احمد ڈار عرف بلال شامل ہیں۔ یہ معاملہ جون 2022 میں سرینگر کے علاقے بٹہ مالو میں پیش آیا تھا، جہاں مقتولہ کو ان کے سسرال میں مردہ پایا گیا تھا۔ تفتیش اور پوسٹ مارٹم رپورٹ سے یہ انکشاف ہوا تھا کہ مقتولہ کو گلا گھونٹ کر بے دردی سے قتل کیا گیا تھا۔ استغاثہ کے مطابق، شادی کے 9 سال بعد بھی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے سسرال والے انہیں مسلسل ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کر رہے تھے۔ پولیس کے مطابق، مقدمے کی تفتیش پیشہ ورانہ انداز میں انجام دی گئی اور قانونی کارروائی کو منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے/12

پی ایم کیئرز کی بچوں کی اسکیم کیلئے

آدھار کی تصدیق لازمی/ مرکز

سرینگر/ کے این ایس/ مرکز نے پی ایم کیئرز فار چلڈرن اسکیم کے تحت اسکالرشپ کے فوائد حاصل کرنے کے لیے آدھار ضروری قرار دیا ہے۔ سماجی انصاف اور اختیارات کی وزارت نے اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پی ایم کیئرز فار چلڈرن کے تحت خصوصی اسکالرشپ اسکیم کے استفادہ کنندگان، اول سے 12 ویں تک تعلیم جاری رکھنے میں مدد فراہم کرتی ہے، کو آدھار کی توثیق سے گزرنا ہوگا یا آدھار نمبر رکھنے کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی بچے کو آدھار کی تصدیق میں ناکامی یا آدھار نمبر تفویض نہ ہونے کی وجہ سے مدد سے انکار نہیں کیا جائے گا۔ ایسے معاملات میں، بچے کی شناخت کی تصدیق کرنے اور نوٹیفکیشن میں/13

سعودی عرب کیلئے پروازوں کی منسوخی میں 24 اکتوبر تک توسیع

ایئرلائن کا کہنا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے

سرینگر/ کے این ایس/ ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ خطے میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی (geopolitical) کشیدگی کے پیش نظر، سعودی عرب کے لیے پروازوں کی منسوخی میں 24 اکتوبر تک توسیع کر دی گئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اس ہفتے کے اوائل میں، انڈیگو اور آکاسا ایئر نے بھی سعودی عرب کے شہروں کے لیے اپنی سروسز منسوخ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ایئر انڈیا نے 'ایکس' (X) پر ایک پوسٹ میں کہا، "موجودہ صورتحال کے پیش نظر، ایئر انڈیا اور ایئر انڈیا ایکسپریس نے جدہ، ریاض اور دمام کے لیے (آنے اور جانے والی) پروازیں 24 اکتوبر 2026 تک عارضی طور پر/10

جموں وکشمیر میں 22 اکتوبر سے ’کھیت بچاؤ ابھیان‘ شروع ہوگا

جاوید احمد ڈار کا مٹی کے تحفظ اور پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ پر زور

سری نگر/17 اکتوبر//وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ ملک گیر ’کھیت بچاؤ ابھیان‘ کی عمل آوری پر ایک جائزہ میٹنگ میں شرکت کی جو 22 اکتوبر سے شروع ہوکر 30 نومبر 2026 تک جاری رہے گی۔ میٹنگ کی صدارت مرکزی وزیر برائے زراعت و بہبود کسان شیوراج سنگھ چوہان نے کی۔ انہوں نے مہم کی نفاذ کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا اور نچلی سطح پر اس کی موثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا جس میں ہر گاؤں کے کسانوں تک پہنچنے پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ دوران میٹنگ مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے متعلقہ وزرا اور محکموں کو ہدایت دی کہ کسان کیمونٹی تک موثر رسائی اور ٹھوس فوائد کو یقینی بنانے کے لئے ایک مضبوط نفاذی نظام وضع کیا جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ مٹی کا تحفظ محض زرعی ترجیح نہیں بلکہ ملک کی طویل مدتی دیرپائی اور آنے والی نسلوں کی غذائی سلامتی کی بنیاد ہے۔ وزیر جاوید احمد ڈار نے جموں وکشمیر کی تیاریوں کے بارے میں میٹنگ کو بریفنگ دیتے ہوئے اعادہ کیا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں جموں وکشمیر حکومت کسانوں کو تمام ضروری مدد اور سہولیات فراہم کرنے اور پورے یونین ٹیریٹری میں زرعی شعبے کو مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر نے گزشتہ خریف سیزن کے دوران مرکزی.../112

سانبہ میں صنعتی پارک کے قیام کے لیے 671 کنال اراضی منظور

اقدام سے صنعتی ترقی کو فروغ نئی سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں مدد ملے گی/وزیر اعلیٰ

سرینگر، 17 اکتوبر///جموں وکشمیر میں صنعتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور سرمایہ کاری کے عمل کو تیز کرنے کی جانب ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے حکومت نے سانبہ میں 671 کنال اراضی محکمہ صنعت وتجارت کو منتقل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس اراضی پر بھارت اودیوگک وکاس یوجنا (بھاویا) کے تحت جدید سہولیات سے آراستہ صنعتی پارک قائم کیا جائے گا، جہاں صنعتیں فوری طور پر اپنا کام شروع کر سکیں گی۔ اس منصوبے کا مقصد صنعتوں کو پہلے سے تیار بنیادی ڈھانچہ، قابل اعتماد سہولیات اور منظوریوں کا آسان طریقہ کار فراہم کرنا ہے، تاکہ کاروباری ادارے کم وقت میں اور سہولت کے ساتھ اپنی سرگرمیاں شروع کر سکیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس اقدام سے جموں وکشمیر میں صنعتی ترقی کو نمایاں فروغ ملے گا، نئی سرمایہ کاری راغب ہوگی، مقامی چھوٹی، درمیانی اور خرد صنعتوں کو تقویت ملے گی اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے سے خطے میں متوازن ترقی کو یقینی بنانے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے علاوہ جموں وکشمیر کے صنعتی نظام کو مزید مضبوط بنانے میں بھی یہ منصوبہ اہم کردار ادا کرے گا۔

بانڈی پورہ میں بچوں کے تحفظ سے متعلق خدمات کا جائزہ

بانڈی پورہ، 17 اکتوبر/////ضلع چائلڈ پروٹیکشن افسر بانڈی پورہ بشیر احمد ملک نے آج ضلع میں ضلع چائلڈ پروٹیکشن یونٹ، چائلڈ ہیلپ لائن اور چائلڈ ہیلپ ڈیسک کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ان اداروں کے کام کاج کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی حفاظت، تحفظ اور فلاح وبہبود کو یقینی بنانے کے طریقہ کار کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اجلاس میں بچوں کے تحفظ سے متعلق اقدامات پر موثر عمل درآمد، نگہداشت اور تحفظ کے ضرورت مند بچوں کو بروقت مدد فراہم کرنے اور متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے پر زور دیا گیا۔ ضلع چائلڈ پروٹیکشن افسر نے کہا کہ بچوں کے تحفظ سے متعلق خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور مقررہ رہنما اصولوں کے مطابق کمزور اور ضرورت مند بچوں کو مناسب مدد فراہم کی جائے۔ انہوں نے بچوں کی فلاح و.../102

ڈپٹی کمشنر بڈگام کا چرارشریف دورہ، عوامی مسائل کی بروقت حل کی ہدایت

آستانہ عالیہ شیخ نور الدین نورانیؒ پر حاضری

بڈگام// ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے ہفتے کے روز چرارشریف کا دورہ کیا اور ٹاؤن ہال میں عوامی دربار منعقد کرکے مقامی لوگوں کے مسائل اور مطالبات سنے۔ عوامی دربار کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مقامی باشندوں اور مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کے ساتھ بات چیت کی اور مختلف محکموں سے متعلق مسائل کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ عوام کے جائز مطالبات اور شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور ان کے ازالے کے لیے مقررہ مدت کے اندر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام اور مختلف حلقوں کی جانب سے پیش کیے گئے جائز مطالبات کو نوٹ کیا گیا ہے اور متعلقہ افسران کو ان پر ترجیحی بنیادوں پر کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ان کے مطابق، ضلع انتظامیہ عوامی مسائل کے حل کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا مسلسل جائزہ لے گی اور پیش رفت معلوم.../105

چیف سیکرٹری نے سری نگر کے علاقے رعناواری میں

وِٹل بھیرو مندر کی بحالی و مرمت کے کام کا سنگِ بنیاد رکھا

سری نگر/17 اکتوبر//چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ہفتے کے روز ضلع سری نگر کے موتیار رعناواری میں واقع تاریخی وِٹل بھیرو مندر کی بحالی اور مرمت کے منصوبے کا سنگِ بنیاد رکھا۔ یہ اقدام کشمیر کے بھرپور ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کو محفوظ رکھنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ حکومت کے ورثہ تحفظ اقدام کے تحت اس بحالی منصوبے پر تقریباً 2.84 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اس منصوبے کا مقصد مندر کی تاریخی، مذہبی اور ثقافتی اہمیت کو برقرار رکھتے ہوئے اس کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ اس موقع پر صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، کمشنر سری نگر میونسپل کارپوریشن.../104

جاوید احمد رانا نے پونچھ میں ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل، فنڈز کے موثر استعمال پر زور

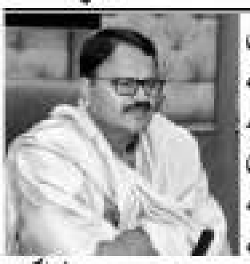

جموں، 17 اکتوبر//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات، ماحولیات وقبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ضلع پونچھ میں مختلف ترقیاتی اسکیموں اور منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں منعقدہ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر پونچھ، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ پونچھ، اسسٹنٹ کمشنر پنچایت پونچھ اور ایگزیکٹو انجینئر رورل انجینئرنگ ونگ پونچھ نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف)، قبائلی منصوبے، دھرتی آبا جن جاتیہ گرام اتکرش ابھیان (ڈی اے جے جی یو اے)، مرکز کے زیر انتظام علاقے کے ترقیاتی اخراجات (یو ٹی کیپیکس) اور دیگر ترقیاتی اسکیموں کے تحت جاری کاموں کی تفصیلی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر نے جاری منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ مختلف ترقیاتی پروگراموں کے لیے مختص فنڈز کے استعمال کا بھی جائزہ لیا۔ اجلاس میں کاموں کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی اور ان کے حل پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کے علاوہ منصوبوں کو مقررہ وقت پر مکمل کرنے کے لیے متعلقہ محکموں کے درمیان بہتر تال میل قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ متعلقہ افسران نے وزیر کو اپنے اپنے محکموں کے تحت جاری منصوبوں کی طبعی اور مالیاتی پیش.../103

شالین کابرا کا جموں وکشمیر میں زیر زمین پانی کے انتظام کیلئے ڈیٹا پر مبنی حکمت عملی اپنانے پر زور

سی جی ڈبلیو بی کو شواہد پر مبنی منصوبہ بندی کیلئے تکنیکی معلومات فراہم کرنے کی ہدایت

سری نگر/17 اکتوبر//ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ جل شکتی شالین کابرا نے جموں وکشمیر میں زیر زمین پانی کے وسائل کے تحفظ کے لئے سائنسی جائزے اور مربوط اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے آج ’گراؤنڈ واٹر ریسورس اسسمنٹ (جی ڈبلیو آر اے۔2026)‘ کے تحت خطے بھر میں زیر زمین آبی وسائل کے کا جائزہ لینے کے لئے یونین ٹیریٹری لیول کوآرڈی نیشن کمیٹی (یو ٹی ایل سی سی) میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں مختلف محکموں کے درمیان تال میل کو مزید مستحکم بنانے، ڈیٹا کے تبادلے کے عمل کو بہتر بنانے اور اس اہم قدرتی وسیلے کے قابل اعتماد جائزے، باخبر منصوبہ بندی اور دیرپا انتظام کو یقینی بنانے کے لئے سائنسی مہارت سے استفادہ کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے سائنسی معلومات کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ (سی جی ڈبلیو بی) کو ہدایت دی کہ وہ اپنی تکنیکی رپورٹیں، سائنسی اشاعتیں اور متعلقہ دستاویزات یونین ٹیریٹری کے متعلقہ محکموں کے ساتھ اشتراک کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے باخبر منصوبہ بندی اور فیصلہ سازی میں مدد ملے گی، زیر زمین پانی کے تحفظ کے اقدامات کو تقویت حاصل ہوگی اور محکمے قابل اعتماد سائنسی شواہد کی بنیاد پر عملی اقدامات وضع کر سکیں گے۔ شالین کابرا نے اس عمل کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے تمام متعلقہ محکموں اور ایجنسیوں کے.../108

ممبر پارلیمنٹ کے ہاتھوں کلچرل اکیڈمی سرینگر میں

ناهیده مشتاق کی ناول ”زیتون“ کا کی رونمائی

سرینگر، 17 اکتوبر/جمیل انصاری/ممبر پارلیمنٹ میاں الطاف احمد نے آج جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے سیمینار ہال لال منڈی سرینگر میں منعقدہ ایک پروقار ادبی تقریب کے دوران ابھرتی ہوئی مصنفہ ناہیدہ مشتاق کی ناول ”زیتون: اے ٹیل آف سروائیول اینڈ سولیٹیوڈ“ کا باضابطہ رسم رونمائی انجام دی گئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی میاں الطاف احمد نے ناہیدہ مشتاق کی ادبی کاوش کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ناول ایک گجر خاتون کی جدوجہد، استقامت اور جذباتی کیفیات کا ایک اہم ادبی اظہار ہے۔ انہوں نے تخلیقی تحریروں کے ذریعے قبائلی خواتین کی حقیقی زندگی اور حالات کو سامنے لانے پر مصنفہ کی تعریف کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ادب میں ان تجربات کو آواز دینے کی منفرد صلاحیت ہوتی ہے جو اکثر غیر دستاویزی یا ان کہے رہ جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تخلیقی تحریر محض.../107

گنگ بگھ میں پیاز کی پنیری کی فروخت کا آغاز

سری نگر، 17 اکتوبر/////ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج سیڈ ملٹی پلیکیشن فارم گنگ بگھ میں کسانوں کے لیے پیاز کی پنیری کی فروخت کا افتتاح کیا۔ اس اقدام کے ذریعے محکمہ زراعت نے کسانوں کو معیاری پنیری بروقت فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس اقدام کا مقصد کسانوں کو پیاز کی پنیری کی بروقت منتقلی اور کھیتوں میں منتقلی کا عمل مقررہ وقت پر مکمل کرنے میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس کے ساتھ کسانوں کو سائنسی طریقہ کاشت اپنانے کی ترغیب بھی دی جائے گی تاکہ پیداوار میں اضافہ ہو اور کاشتکاری سے بہتر آمدنی حاصل کی جا سکے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر زراعت نے کسانوں کو معیاری پنیری آسانی سے دستیاب بنانے اور میدانی سطح پر معاونت مضبوط کرنے کی.../106

سیکرٹری پلاننگ ڈاکٹر اویس احمد نے

اکنامکس اینڈ اسٹیٹکس کے کام کاج کا جائزہ لیا

سری نگر/17 اکتوبر//سیکرٹری محکمہ پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈاکٹر اویس احمد کی صدارت میں آج ڈائریکٹوریٹ ہیڈ سری نگر کے کانفرنس ہال میں ڈائریکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ اسٹیٹکس جموں وکشمیر کی ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ ڈائریکٹر جنرل اکنامکس اینڈ اسٹیٹکس جموں وکشمیر آشو گپتا نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے ڈائریکٹوریٹ کی کارکردگی، اسے سونپے گئے کاموں اور اب تک کی کامیابیوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ میٹنگ میں ریجنل ڈائریکٹرز، جوائنٹ ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ جموں میں موجود شرکاء نے بذریعہ ورچول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔ انتظامی سیکرٹری نے تمام افسران اور ماتحت عملے کی جانب سے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا تاکہ مطلوبہ نتائج بالخصوص ڈائریکٹوریٹ کو سونپے گئے تشخیصی مطالعات اور سروے کے سلسلے میں حاصل کیے جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ.../109

سری نگر میں اسمارٹ سٹی بنیادی ڈھانچے کا جائزہ

سی ای او کا بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال اور کارکردگی بہتر بنانے پر زور

سری نگر، 17 اکتوبر////سری نگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو افسر ڈاکٹر بشارت قیوم نے آج شہر میں اسمارٹ سٹی کے اہم بنیادی ڈھانچے کا جامع جائزہ لیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے بٹہ مالو میں سوق مارکیٹ اور کرافٹ سینٹر، زیر تعمیر الیکٹرک بس چارجنگ اسٹیشن اور ایچ ایم ٹی میں قائم انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کا معائنہ کیا۔ جائزے کے دوران تعمیراتی کاموں کے معیار، جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل، بنیادی ڈھانچے کی دیکھ بھال، ٹیکنالوجی کے موثر استعمال اور سری نگر میں پائیدار شہری آمدورفت کے نظام کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ بٹہ مالو میں سوق مارکیٹ اور کرافٹ سینٹر کے دورے کے دوران چیف ایگزیکٹو افسر نے وہاں دستیاب سہولیات، ان کی عملی صورت حال اور دیکھ بھال سے متعلق ضروریات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ان عوامی اثاثوں کو فعال، منظم اور اچھی حالت میں برقرار رکھا جائے تاکہ یہ سہولیات اپنے مقررہ مقاصد کے حصول.../110

کے اے ایس افسر کیخلاف نازیبا زبان استعمال کرنے والے

افسر کیخلاف تادیبی کارروائی کی جائے/شمیمہ فردوس

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس خواتین ونگ کی صدر اور ایم ایل اے حبہ کدل ایڈووکیٹ شمیمہ فردوس نے گذشتہ روز آئی اے ایس افسر کی جانب سے ایک خاتون کے اے ایس افسر کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس قسم کا رویہ سرکاری خدمات کے وقار، پیشہ ورانہ اخلاقیات اور خواتین کے احترام کے منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی افسر کو اپنے عہدے یا اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کسی خاتون ساتھی کی تذلیل کرنے یا اس کے وقار کو مجروح کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ سرکاری اداروں میں کام کرنے والی خواتین کو باعزت، محفوظ اور ہراسانی سے پاک ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ایڈووکیٹ شمیمہ فردوس نے مطالبہ کیا کہ مذکورہ افسر کے خلاف واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرکے سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے اور اسے جموں وکشمیر سے باہر بھیجا جائے، تاکہ سرکاری نظام میں جوابدہی اور نظم وضبط کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو ریاستی درجے سے محروم کرکے یونین ٹیریٹری میں تبدیل کرنے کے بعد انتظامی اختیارات کا موجودہ ڈھانچہ کئی مسائل کو جنم دے رہا ہے۔ اگر جموں وکشمیر.../111

اونتی پورہ میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف کارروائی دو ڈمپر ضبط

اونتی پورہ، 17 اکتوبر////غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری مہم کے تحت اونتی پورہ پولیس نے ضلع بھر میں گشت اور جانچ پڑتال کا عمل تیز کرتے ہوئے اپنی دائرہ میں دو ڈمپر ضبط کر لیے۔ اپنی دائرہ میں گشت کے دوران اونتی پورہ پولیس تھانے کی ایک ٹیم نے ایس ایچ او انسپکٹر عبدالرحیم کی نگرانی میں مبینہ طور پر غیر قانونی کان کنی میں ملوث دو ڈمپروں کو ضبط کیا۔ اس سلسلے میں پولیس تھانہ اونتی پورہ میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 2026/237 درج کی گئی ہے جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رکھنے اور عوامی وسائل کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے ضلع اسپتال کا معائنہ کیا

ڈاکٹروں اور طبی عملے کی حاضری یقینی بنانے کی ہدایت

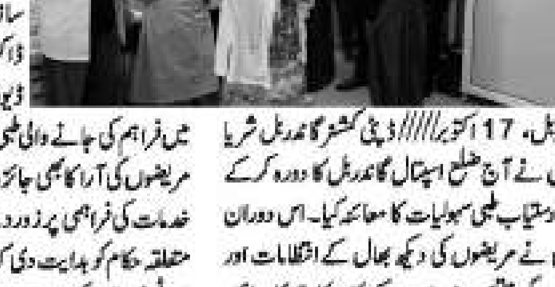

گاندربل، 17 اکتوبر/////ڈپٹی کمشنر گاندربل ثریا سنگھل نے آج ضلع اسپتال گاندربل کا دورہ کرکے وہاں دستیاب طبی سہولیات کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے مریضوں کی دیکھ بھال کے انتظامات اور اسپتال کی مختلف خدمات کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مریضوں کے وارڈوں، دستیاب طبی آلات اور اسپتال کے بنیادی ڈھانچے کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ادویات اور دیگر طبی سازوسامان کی دستیابی، ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی ڈیوٹی فہرستوں اور اسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی خدمات کے حوالے سے مریضوں کی آرا کا بھی جائزہ لیا۔ صحت کی بہتر اور موثر خدمات کی فراہمی پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ ڈاکٹروں اور طبی عملے کی ڈیوٹی فہرستوں کو مناسب انداز میں مرتب کرنے کے ساتھ ان کی باقاعدہ حاضری.../113

ڈپٹی کمشنر شوپیان کا محکمہ صحت کی کارکردگی کا جائزہ، مریضوں کی بہتر نگہداشت کی ہدایت

ڈاکٹروں اور طبی عملے کی موثر تعیناتی اور جدید تشخیصی سہولیات کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے کی تاکید

شوپیان، 17 اکتوبر/////ڈپٹی کمشنر شوپیان جسدیپ سنگھ نے آج محکمہ صحت وطبی تعلیم کے کام کاج کا جامع جائزہ لینے کے لیے ایک اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں طبی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور منظم کرنے کے علاوہ بنیادی ڈھانچے، افرادی قوت اور مریضوں کی ضروریات پر مبنی طبی سہولیات کی فراہمی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ عوام کو بہتر، ہمدردانہ اور بلا رکاوٹ طبی سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، دستیاب افرادی قوت کا موثر استعمال یقینی بنانے اور ہر شہری کی طبی ضروریات بلاوجہ تاخیر کے پوری کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو تمام زیر تعمیر ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے اور ضلع بھر میں بنیادی ڈھانچے کی کمی کو دور کرنے کے لیے جاری منصوبوں کی رفتار بڑھانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے زور دیا کہ ضلع اسپتال میں ایکسرے، سی ٹی اسکین، ایم آر آئی اور الٹرا ساؤنڈ سمیت تمام ضروری تشخیصی سہولیات ہر وقت فعال رہنی چاہئیں.../101

جموں وکشمیر میں 10 سرکاری ITIs کی اپ گریڈیشن

"پی ایم سیتو" (PM-SETU) اسکیم کے تحت 475.41 کروڑ روپے کی منظوری

جموں وکشمیر میں مہارت کی ترقی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھانے کی جانب ایک بڑی پیش رفت کے طور پر، پردھان منتری اسکلنگ اینڈ ایمپلائبلٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈ آئی ٹی آئیز (SETU-PM) اسکیم کی نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی (NSC) نے یونین ٹیریٹری (مرکز کے زیر انتظام علاقے) بھر میں 10 سرکاری انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس (ITIs) کی جدید کاری اور اپ گریڈیشن کے لیے 475.41 کروڑ روپے کے سرمایہ کاری منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ یہ منظوری 16 اکتوبر 2026 کو نئی دہلی میں منعقدہ نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی کے چھٹے اجلاس کے دوران دی گئی۔ اجلاس کی صدارت حکومت ہند کی وزارت برائے مہارت کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ (Ministry of Skill Development and Entrepreneurship) کی سیکریٹری، دیباشری مکھرجی نے کی۔ یہ اہم کامیابی چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی رہنمائی میں ادارہ جاتی مضبوطی پر مسلسل توجہ اور سیکریٹری برائے مہارت کی ترقی، کمار راجیو رنجن کی مخلصانہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس تجویز کو آگے بڑھانے اور یونین ٹیریٹری کے لیے یہ بڑی سرمایہ کاری حاصل کرنے کی خاطر مربوط کوششیں کیں۔ یہ اقدام انتظامیہ کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ تکنیکی تعلیم کو جدید بنایا جائے، ووکیشنل ٹریننگ (پیشہ ورانہ تربیت) کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جائے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع پیدا کیے جائیں۔ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے بھی اس اقدام پر وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا ہے، اور مہارت کی ترقی کے نظام کو مضبوط بنانے اور پورے یونین ٹیریٹری میں نوجوانوں کے لیے مواقع بڑھانے میں مرکزی حکومت کی حمایت کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے۔ منظور شدہ سرمایہ کاری میں جموں آئی ٹی آئی کلسٹر کے لیے 240 کروڑ روپے اور سری نگر آئی ٹی آئی کلسٹر کے لیے 235.41 کروڑ روپے شامل ہیں۔ ہر کلسٹر پانچ سرکاری آئی ٹی آئیز پر مشتمل ہوگا، جس میں ایک ادارہ 'ہب' (مرکزی مرکز) کے طور پر کام کرے گا اور باقی چار ادارے اس سے منسلک ہوں گے۔ کلسٹر پر مبنی اس ماڈل کا مقصد تربیتی بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا، جدید آلات تک رسائی کو آسان بنانا، عملی سیکھنے کے عمل کو مضبوط کرنا اور ووکیشنل تعلیم اور صنعتی ضروریات کے درمیان بہتر ہم آہنگی کو یقینی بنانا ہے۔ جموں کلسٹر، جس کے لیے 240 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری منظور کی گئی ہے، ایگل انفرا انڈیا لمیٹڈ (Eagle Infra India Limited) کے اشتراک سے عمل میں لایا جائے گا۔ گورنمنٹ آئی ٹی آئی (ITI) جموں اس میں مرکزی ادارے (hub institution) کے طور پر کام کرے گا، جبکہ آر ایس پورہ، نوشہرہ، سانبہ اور کٹھوعہ میں قائم گورنمنٹ آئی ٹی آئیز اس کے نیٹ ورک کا حصہ ہوں گے۔ اسی طرح، سری نگر کلسٹر کے لیے 235.41 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری حاصل ہوئی ہے، جس میں 'اندر دیپ انفرا انڈیا لمیٹڈ' (Inderdeep Infra India Limited) صنعتی شراکت دار (industry partner) ہے۔ گورنمنٹ آئی ٹی آئی سری نگر یہاں مرکزی ادارے کے طور پر خدمات انجام دے گا، اور گاندربل، گنگن، بڈگام اور چرار شریف میں قائم گورنمنٹ آئی ٹی آئیز اس کی معاونت کریں گے۔ مجوزہ اقدامات کا مرکز ورکشاپس اور تربیتی سہولیات کو جدید بنانا، جدید آلات تک رسائی کو بہتر بنانا، عملی تربیت (hands-on training) کو مضبوط کرنا اور صنعت سے منسلک پیشہ ورانہ پروگراموں کو فروغ دینا ہوگا۔

> اجلاس کی صدارت حکومت ہند کی وزارت برائے مہارت کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ کی سیکریٹری، دیباشری مکھرجی نے کی۔ یہ اہم کامیابی چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی رہنمائی میں ادارہ جاتی مضبوطی پر مسلسل توجہ اور سیکریٹری برائے مہارت کی ترقی، کمار راجیو رنجن کی مخلصانہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے اس تجویز کو آگے بڑھانے اور یونین ٹیریٹری کے لیے یہ بڑی سرمایہ کاری حاصل کرنے کی خاطر مربوط کوششیں کیں۔

توقع ہے کہ اس پہل سے تکنیکی تربیت کے معیار اور افادیت میں اضافہ ہوگا، اور زیر تربیت افراد (trainees) کو ایسی مہارتیں حاصل ہوں گی جو ابھرتے ہوئے روزگار کے مواقع اور افرادی قوت کی بدلتی ہوئی ضروریات کے عین مطابق ہوں۔ سرمایہ کاری کے منصوبوں کو آگے بڑھانے میں محکمہ مہارت ترقی (Department of Skill Development) کا کردار نمایاں رہا ہے۔ انتظامی سیکریٹری کمار راجیو رنجن نے پیشہ ورانہ تعلیم کو منظم کرنے اور گورنمنٹ آئی ٹی آئیز کی اس صلاحیت کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی ہے تاکہ وہ صنعت کی ضروریات کے مطابق تربیت فراہم کر سکیں۔ حاصل ہونے والی پیش رفت اس بات کی عکاس ہے کہ پالیسی ترجیحات کو ٹھوس نتائج میں بدلنے کے لیے مسلسل انتظامی توجہ، حکومت ہند کے ساتھ موثر رابطہ کاری اور صنعتی شراکت داروں کے ساتھ تعاون کس قدر اہم ہے۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی رہنمائی اور حمایت نے عوامی اداروں کو مضبوط بنانے، خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور نوجوانوں کی معاشی خود مختاری میں معاون اقدامات کو فروغ دینے پر مرکوز انتظامی توجہ کو مزید تقویت بخشی ہے۔ یہ منظوری جموں وکشمیر میں تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے شعبے کو آگے بڑھانے کی خاطر کی گئی مربوط کوششوں کا ایک قابل ذکر نتیجہ ہے۔

غلط انداز میں سونے کی عادت اور اس کے نقصانات

محمد یوسف وانی

نیند انسانی زندگی کی ایک بنیادی ضرورت ہے۔ جس طرح صحت مند رہنے کے لیے اچھی غذا، صاف پانی اور ورزش ضروری ہیں، اسی طرح پرسکون اور مکمل نیند بھی جسم اور دماغ کی صحت کے لیے بے حد اہم ہے۔ ایک بالغ انسان کو عموماً سات سے نو گھنٹے کی نیند درکار ہوتی ہے۔ تاہم، صرف نیند کا دورانیہ ہی اہم نہیں بلکہ سونے کا انداز اور جسم کی حالت بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ بعض لوگ سوتے وقت ایسی پوزیشن اختیار کرتے ہیں جو ان کے جسم کے لیے آرام دہ نہیں ہوتی۔ اسے غلط یا غیر موزوں انداز میں سونا کہا جا سکتا ہے۔ اس عادت کے نتیجے میں جسمانی درد، پٹھوں میں کھنچاؤ اور دیگر مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔

غلط انداز میں سونے سے مراد ایسی حالت میں سونا ہے جس میں گردن، کمر، کندھوں یا ریڑھ کی ہڈی پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہو۔ مثال کے طور پر، بہت زیادہ اونچا تکیہ استعمال کرنا، پیٹ کے بل سونا، گردن کو غیر فطری زاویے پر رکھنا، بازو کے نیچے سر رکھ کر سونا یا جسم کو غیر معمولی طور پر موڑ کر دیر تک لیٹے رہنا بعض افراد کے لیے تکلیف کا باعث بن سکتا ہے۔ اسی طرح صوفے پر بیٹھے بیٹھے سو جانا، میز پر سر رکھ کر نیند لینا یا سفر کے دوران گردن کو مناسب سہارا دیے بغیر سونا بھی جسم میں اکڑاؤ پیدا کر سکتا ہے۔ اگرچہ ہر شخص کے لیے ایک ہی سونے کی پوزیشن کو غلط قرار نہیں دیا جا سکتا، لیکن ایسی حالت سے بچنا ضروری ہے جس میں مسلسل تکلیف یا درد محسوس ہو۔

غلط انداز میں سونے کا سب سے عام نقصان گردن اور کمر میں درد ہے۔ جب گردن کئی گھنٹوں تک ایک غیر فطری زاویے پر رہتی ہے تو اس کے پٹھوں پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔ نتیجتاً صبح اٹھنے پر گردن اکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور سر کو دائیں یا بائیں جانب گھمانے میں دشواری پیش آ سکتی ہے۔ اسی طرح کمر کو مناسب سہارا نہ ملنے سے کمر کے نچلے حصے میں درد پیدا ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر ایسے افراد جو پہلے ہی کمر کے درد میں مبتلا ہوں، انہیں سونے کی پوزیشن پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ بہت نرم یا بہت سخت بستر بھی بعض افراد کے لیے تکلیف کا باعث بن سکتا ہے، اگرچہ مناسب بستر کا انتخاب ہر شخص کی ضرورت کے مطابق مختلف ہو سکتا ہے۔

غلط انداز میں سونے سے کندھوں اور بازوؤں میں بھی درد یا سن ہونے کا احساس پیدا ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص مسلسل اپنے جسم کے وزن کے نیچے بازو دبا کر سوتا ہے تو اعصاب پر دباؤ پڑ سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ہاتھ میں سوئیاں چبھنے جیسا احساس، سنسناہٹ یا عارضی بے حسی محسوس ہو سکتی ہے۔ عموماً سونے کی پوزیشن تبدیل کرنے سے یہ کیفیت بہتر ہو جاتی ہے، لیکن اگر یہ بار بار ہو یا زیادہ دیر تک برقرار رہے تو ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح جسم کو غیر معمولی طور پر موڑ کر سونے سے بعض افراد کے پٹھوں میں کھنچاؤ اور بے آرامی پیدا ہو سکتی ہے، جس سے روزمرہ کے کام انجام دینا مشکل محسوس ہوتا ہے۔

غیر آرام دہ انداز میں سونے سے نیند کا معیار بھی متاثر ہوتا ہے۔ جب جسم میں درد یا بے چینی محسوس ہو تو انسان کی نیند بار بار ٹوٹ سکتی ہے اور وہ گہری نیند حاصل نہیں کر پاتا۔ اس طرح صبح اٹھنے کے باوجود تھکاوٹ، سستی اور کمزوری محسوس ہو سکتی ہے۔ نیند کی کمی توجہ مرکوز کرنے، یادداشت اور روزمرہ کاموں کی صلاحیت کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ طلبہ کے لیے یہ مسئلہ خاص طور پر اہم ہے، کیونکہ مناسب نیند سیکھنے اور معلومات کو یاد رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ اسی طرح ملازمت کرنے والے افراد میں تھکاوٹ کام کی کارکردگی کو متاثر کر سکتی ہے۔ مسلسل ناقص نیند چڑچڑاپن، ذہنی دباؤ اور مزاج میں تبدیلیوں کا سبب بھی بن سکتی ہے۔

سونے کی پوزیشن بعض افراد کے لیے سانس لینے پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، پیٹھ کے بل سونے سے کچھ لوگوں میں خراٹے بڑھ سکتے ہیں اور نیند کے دوران سانس رکنے کی بیماری، جسے سلیپ اپنیا کہا جاتا ہے، زیادہ نمایاں ہو سکتی ہے۔ ایسے افراد میں کروٹ لے کر سونا بعض اوقات فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ حاملہ خواتین کو بھی عموماً خصوصاً حمل کے آخری حصے میں، کروٹ لے کر سونے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ تاہم ہر شخص کی صحت اور ضرورت مختلف ہوتی ہے۔ اگر سوتے وقت سانس لینے میں دشواری ہو، زور دار خراٹے آئیں یا نیند کے دوران سانس رکنے کا شبہ ہو تو طبی مشورہ لینا ضروری ہے۔

غلط انداز میں سونے سے پیدا ہونے والے مسائل سے بچنے کے لیے سونے کی عادات میں بہتری لانا ضروری ہے۔ ایسا تکیہ استعمال کرنا چاہیے جو گردن کو مناسب سہارا دے اور اسے ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ قدرتی حالت میں رکھے۔ تکیہ بہت اونچا ہونا چاہیے اور نہ اتنا نیچا کہ گردن غیر فطری انداز میں جھک جائے۔ کروٹ لے کر سوتے وقت گھٹنوں کے درمیان ایک چھوٹا تکیہ رکھنے سے بعض افراد کو کمر کے دباؤ میں کمی محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح پیٹھ کے بل سونے والوں کے لیے گھٹنوں کے نیچے تکیہ رکھنا بھی آرام دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ اگر پیٹ کے بل سونے سے گردن یا کمر میں درد ہوتا ہو تو سونے کا انداز تبدیل کرنا بہتر ہے۔ اس کے علاوہ، سونے سے پہلے موبائل فون کا استعمال کم کرنا، باقاعدہ وقت پر سونا اور آرام دہ ماحول اختیار کرنا بھی اچھی نیند کے لیے مفید ہے۔

غلط انداز میں سونا ایک عام عادت ہے، لیکن اسے نظر انداز کرنے سے جسمانی درد، پٹھوں میں اکڑاؤ، نیند کی خرابی اور دن بھر کی تھکاوٹ جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ اچھی نیند کے لیے صرف زیادہ دیر تک سونا کافی نہیں، بلکہ آرام دہ ماحول اور جسم کی مناسب پوزیشن بھی ضروری ہیں۔ ہر شخص کو اپنی سہولت اور جسمانی ضروریات کے مطابق سونے کا انداز اختیار کرنا چاہیے۔ اگر درد مسلسل برقرار رہے، ہاتھ پاؤں میں بار بار سنسناہٹ ہو یا نیند کے دوران سانس لینے میں دشواری پیش آئے تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ درست عادات اپنا کر ہم اپنی نیند کو بہتر بنا سکتے ہیں اور ایک صحت مند، فعال اور خوش گوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

خبر و نظر

جموں وکشمیر پولیس میں اہم تبادلے و تقرریاں
12 ڈی ایس پیز کا تبادلہ
6 آئی پی ایس افسران کی تعیناتیاں

جے کے این ایس / جموں وکشمیر پولیس ہیڈکوارٹرز نے 12 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (DSPs) کے تبادلے اور تقرری کے احکامات جاری کیے ہیں، جبکہ اے جی ایم یو ٹی (AGMUT) کیڈر کے 6 آئی پی ایس افسران کو بھی جموں وکشمیر میں فوری اثر سے مختلف عہدوں پر تعینات کیا گیا ہے۔ نیوز ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نلین پربھات کی جانب سے 14 اکتوبر 2026 کو جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ وزارت داخلہ کے 4 اگست 2026 کے حکم کے تحت، ان آئی پی ایس افسران کو اپنی بنیادی تربیتی کورس (مرحلہ دوم) مکمل کرنے اور جموں وکشمیر کیڈر میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد مختلف عہدوں پر تعینات کیا گیا ہے۔

حکم نامے کے مطابق، درج ذیل 6 آئی پی ایس افسران کو ان کے متعلقہ عہدوں پر تعینات کیا گیا ہے، جن میں کماری سومیا (AGMUT-2023) اے ایس پی ہیڈکوارٹرز، جموں، 2. ڈی ڈی گل راج جی (AGMUT-2023) اے ایس پی ہیڈکوارٹرز بڈگام، ادتی ورما (AGMUT-2023) ایس ڈی پی او ویسٹ سری نگر، چھیا گرگ (AGMUT-2024) ایس ڈی پی او آر ایس پورہ، اکشت دھیراج سنگھ (AGMUT-2024) ایس ڈی پی او پاری برہامنہ، آیوش ملک چودھری (AGMUT-2024) ایس ڈی پی او نوشہرہ شامل ہیں۔

جن 12 ڈی ایس پیز (DSPs) کے تبادلے اور تقرری کی بھی ہدایت دی گئی ہے، ان میں عبدالغفور ایس ڈی پی او صدر سے ڈی ایس پی ریلوے، اننت ناگ کے عہدے پر تبادلہ، سجاد احمد ملک ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز، بڈگام سے ایس ڈی پی او صدر کے عہدے پر تبادلہ، پردیپ سنگھ سین ایس ڈی پی او پاری برہامنہ سے ڈی ایس پی ایس آئی اے (SIA) جموں کے عہدے پر تبادلہ، ماجد حبیب ایس ڈی پی او ویسٹ سری نگر سے پی ایم جی سی آئی ڈی ہیڈکوارٹرز کے عہدے پر تبادلہ، سجاد احمد ڈی ایس پی ٹریفک رام بن سے ڈی ایس پی ایس ٹی ڈبلیو ایس (STWS) جموں کے عہدے پر تبادلہ، ساحل مہاجن ایس ڈی پی او نوشہرہ سے ایس ڈی پی او گروڈہ کے عہدے پر تبادلہ، فرح نشاط ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز، جموں سے ڈی ایس پی ای او ڈبلیو (EOW) جموں کے عہدے پر تبادلہ، سجاد احمد میر ڈی ایس پی ایس ٹی ڈبلیو ایس (STWS) جموں سے ڈی ایس پی 19 بی کے اے پی آر کے عہدے پر تبادلہ، سراج احمد ڈی ایس پی ریلوے، اننت ناگ سے ڈی ایس پی 21 بی کے اے پی آر کے عہدے پر تبادلہ، جمیعہ کو صلاحیا ڈی ایس پی ایس آئی اے (SIA) جموں سے ڈی ایس پی ای او ڈبلیو (EOW) جموں (ڈی ایس پی کی OAR اسامی پر) تبادلہ، کریست سنگھ ایس ڈی پی او آر ایس پورہ سے ڈی ایس پی سکیورٹی، جموں کے عہدے پر تبادلہ اور منو کنارا ایس ڈی پی او گروڈہ سے ڈی ایس پی ٹریفک رام بن کے عہدے پر تبادلہ کیا گیا ہے۔

انٹرنیٹ تک رسائی اور اس کے استعمال کو بچوں سمیت ہر ایک کا بنیادی حق / سپریم کورٹ

بدسلوکی کے مواد (سی سم) کی شناخت اور اسے ہٹانے کیلئے ایک قومی ڈیٹا بیس بنانے کی ہدایت

سپریم کورٹ نے انٹرنیٹ تک رسائی اور اس کے استعمال کو بچوں سمیت ہر ایک کا بنیادی حق قرار دیا اور مرکزی حکومت کو ڈیجیٹل پلیٹ فارموں پر بچوں کے جنسی استحصال اور بدسلوکی کے مواد (سی-سم) کی شناخت اور اسے ہٹانے کے لیے ایک قومی ڈیٹا بیس بنانے کی ہدایت کی۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور کے وی وشواناتھن کی بنچ نے والدین کی رضامندی، رہنمائی اور نگرانی پر سخت زور دیتے ہوئے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے لیے "چائلڈ موڈ" متعارف کرانے کا مشورہ بھی دیا۔

عدالت نے کہا، "ہمیں یہ ماننے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں کہ انٹرنیٹ تک رسائی اور استعمال کا حق آئین کے آرٹیکل 21 اور آرٹیکل 19(1)(a) کے تحت ہر فرد کا بنیادی حق ہے۔ ہمارے بچے چاہے ان کی عمر کچھ بھی ہو، ان کا بھی یہی حق ہے۔ انہیں اس حق سے مکمل طور پر انکار کرنا اتنا ہی غیر منطقی ہوگا جتنا کہ یہ کہنا کہ بچوں کو اس سے کم عمر کے بچوں کا تحفظ نہیں کرنا چاہیے۔ ہمارے بچوں کی حفاظت اور ان کی آزادی ایک دوسرے سے متصادم نہیں ہے۔"

عدالت نے یہ مشاہدات جسٹ رائٹس فار چلڈرن الائنس (جے آر سی اے) اور دیگر بمقابلہ ایس ہریش اور دیگر کی سماعت کے دوران کیے۔ جسٹ رائٹس فار چلڈرن، بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والی سول سوسائٹی کی تنظیموں کا ہندوستان کا سب سے بڑا نیٹ ورک ہے۔ جے آر سی اے بچوں کے جنسی استحصال، بچوں کی اسمگلنگ اور بچوں کی شادی سے نمٹنے کے لیے 300 سے زیادہ تنظیموں کے ساتھ کام کرتا ہے۔

سپریم کورٹ نے تسلیم کیا کہ انٹرنیٹ ابھی تک بچوں کے لیے محفوظ جگہ نہیں ہے۔ تاہم عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم چلانے والی کمپنیاں جو نقصان دہ مواد کی شناخت اور اسے ہٹانے میں ناکام رہتی ہیں، بچوں کو انٹرنیٹ سے دور رکھ کر سزا نہیں دی جا سکتی۔ ایسا کرنا اس مسئلے کا شکار کو مورد الزام ٹھہرانے کے مترادف ہوگا۔

عدالت نے سی سم کی شناخت اور ہٹانے کے لیے قومی ہیش اور یو آر ایل انڈیکس ڈیٹا بیس کے قیام کی ہدایت کی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ڈیٹا بیس میں شامل کیے جانے سے پہلے کسی بھی مواد کو متعدد تصدیقات سے گزرنا چاہیے۔ حتمی تصدیق کم از کم تین تربیت یافتہ ماہرین کے ذریعے کی جانی چاہیے جو آزادانہ طور پر اس بات کا تعین کریں گے کہ آیا مواد SIM-C کے زمرے میں آتا ہے۔ ڈیٹا بیس میں ہر اندراج کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم آپریٹرز، انٹرنیٹ، ویب سائٹس اور پلیٹ فارمز پر موجود مواد سے مماثلت اور کسی بھی مماثل مواد کو ہٹانے کے لیے استعمال کریں گے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے ڈیٹا بیس میں درج مواد سے مماثل دیگر مواد کی شناخت، تلاش اور ہٹانے کے لیے بھی اسی عمل کا استعمال کریں گے۔

اگر کسی ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو ایسا مواد ملتا ہے جو ڈیٹا بیس میں کسی اندراج سے مماثل ہوتا ہے، یعنی SIM-C مواد جس کا ماخذ پہلے سے معلوم ہے تو اسے فوری طور پر اسے غیر فعال کر دینا چاہیے اور مزید تصدیق کا انتظار کیے بغیر اسے ہٹا دینا چاہیے۔ الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی وزارت ان رہنما خطوط اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار میں وقتاً فوقتاً ترمیم کرے گی۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اس مقصد کے لیے رہنما خطوط اور معیاری آپریٹنگ طریقہ کار وضع کرے، اور ساتھ ہی قانون میں ضروری ترامیم کرے۔

سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے لیے "چائلڈ موڈ" متعارف کرانے کی تجویز کے بارے میں سپریم کورٹ نے کہا کہ اس سے بچوں کے اکاؤنٹس کو بطور ڈیفالٹ پرائیویٹ رکھا جا سکتا ہے۔ نامعلوم بالغوں سے رابطے اور پیغام رسانی پر پابندیاں لگائی جا سکتی ہیں۔ مزید برآں، بچوں کو دکھائے جانے والے اشتہارات اور دیگر مواد کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کے اقدامات چھوٹے بچوں کے لیے لاگو کیے جا سکتے ہیں، خاص طور پر نوعمروں سے پہلے، اور والدین کی رضامندی کی تصدیق کے لیے مناسب طریقے اختیار کیے جانے چاہیے۔

عدالت نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں، قومی اور ریاستی کمیشن برائے تحفظ حقوق اطفال، اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ بچوں کو انٹرنیٹ کے محفوظ استعمال کے طریقوں کی تعلیم دینے کے لیے اقدامات کریں۔ بچوں کو ان کی ذاتی معلومات اور رازداری کی آن لائن حفاظت کرنا سکھائی جانی چاہیے، اور انہیں استحصال کے لیے لالچ دینے، جنسی استحصال کے لیے بلیک میل کیے جانے، اور اس طرح کے دیگر استحصالی اور مکروہ طریقوں سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔

سینئر وکیل ایچ ایس پھولکا نے اس کیس میں درخواست گزار کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے تعاون سے ہندوستان اب بچوں کے آن لائن تحفظ کے لیے دنیا کے مضبوط ترین فریم ورکس میں سے ایک بنا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، "سپریم کورٹ نے ایک واضح اور عملی روڈ میپ فراہم کیا ہے۔ اس میں مواد کو فوری طور پر ہٹانا، دو گھنٹے کے اندر اس کی اطلاع پولیس کو دینا، شکایات کے لیے وقف افسران کی تقرری، اور شکایات درج کرنے کے لیے یکساں نظام کا نفاذ شامل ہے۔"

سپریم کورٹ کے حکم کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایڈوکیٹ رچنا تیاگی نے جسٹ رائٹس فار چلڈرن الائنس کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا، "سپریم کورٹ نے اپنے 2024 کے فیصلے کو واضح الفاظ میں دہرایا ہے۔ کوئی بھی پلیٹ فارم چاہے کتنا ہی بڑا یا طاقتور ہو، جب بچوں کی حفاظت کی بات آتی ہے تو قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ صرف بچوں کے جنسی استحصال کی رپورٹ کے مواد کو ہٹانا پی ایس او ایکٹ کے تحت پولیس کے لیے کافی نہیں ہے۔ قانونی تحفظ کو خاموش رہنے کے بہانے کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔" (یو این آئی)

حالات واقعات

گیانیش کمار سرکاری گواہ بنیں / راہل گاندھی

یو این آئی / کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ملک میں 'ووٹ چوری' کروائی جا رہی ہے، اس لیے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو اپنے عہدے سے استعفیٰ دے کر سرکاری گواہ بن جانا چاہیے۔ مسٹر گاندھی نے ہفتے کے روز اپنے پوڈکاسٹ میں امتحانات میں تاخیر، تعلیم گاہوں میں رکاوٹ اور بنیادی سہولیات کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے ایسے مسائل پر جوابدہی طے کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

انہوں نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران اندور، ناسک، بالاگھاٹ اور دہلی میں "چھاتروں کی گونج" پروگرام کے دوران حاصل ہونے والے اپنے تجربات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ طلباء کے سوالات موجودہ نظام کو چیلنج کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی سے وابستہ افراد نے ملک کے اداروں پر قبضہ کر رکھا ہے، اور آدیواسی نیز پسماندہ طبقات کے طلباء کو ملنے والی سہولیات میں کٹوتیاں کی جا رہی ہیں، اس لیے ان معاملات میں حکومت کی طرف سے جوابدہی طے ہونی چاہیے۔

مسٹر گاندھی نے اس پوڈکاسٹ میں مہاراشٹر کے ناسک میں احتجاج کرنے والے آدیواسی طلباء، مہاراشٹر پبلک سروس کمیشن کے امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کے خلاف مظاہرہ کرنے والے طلباء، اور مدھیہ پردیش کے بالاگھاٹ میں غذائی قلت اور بیماریوں کی وجہ سے اپنے بچوں کو کھو دینے والے آدیواسی خاندانوں کے ساتھ اپنی ملاقاتوں کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے بالاگھاٹ میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کے لیے 27 فیصد ریزرویشن کو مکمل طور پر نافذ کرنے کا مطالبہ کیا اور بتایا کہ انہوں نے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ موہن یادو کو خط بھی لکھا ہے۔

انہوں نے کہا کہ دہلی کے بیلا اسٹیٹ کی جھگی بستی میں خصوصی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے بعد 729 رہائشیوں میں سے 728 کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے۔ اسے ووٹنگ کے حق کی خلاف ورزی کا ایک سنگین معاملہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو استعفیٰ دے کر سرکاری گواہ بن جانا چاہیے۔

ووٹ چوری کو آئین پر حملہ قرار دیتے ہوئے مسٹر گاندھی نے 30 ستمبر کو یہاں انڈیا اتحاد کے رہنماؤں کے ساتھ ہونے والی میٹنگ کا حوالہ دیا اور کہا کہ اس میں ہر ہندوستانی شہری کے ووٹ دینے کے حق کی حفاظت پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

انہوں نے امتحانات میں تاخیر، تعلیم گاہوں میں رکاوٹ اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے مسائل کے ساتھ ساتھ دہلی کے سنٹ اسٹیفن کے واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے بجٹ میں کٹوتی کی وجہ سے ایسا ہو رہا ہے اور ان تمام معاملات میں جوابدہی طے کی جانی چاہیے۔ انہوں نے اسے تعلیمی بجٹ میں کمی اور ہاسٹلوں کی قلت قرار دیا۔

فرانس میں ملک گیر احتجاج، پولیس اور مظاہرین کے درمیان جھڑپیں، 166 افراد گرفتار

پیرس، 17 اکتوبر (یو این آئی) فرانس میں مہنگائی، ایندھن کی بڑھتی قیمتوں اور عوامی خدمات کے مسائل کے خلاف ملک گیر احتجاج کے دوران پولیس نے 166 افراد کو گرفتار کر لیا۔ حکام نے ہفتے کو بتایا کہ پیرس سمیت کئی شہروں میں مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا گیا۔ فرانس کی وزارت داخلہ کے مطابق، ملک بھر میں تقریباً 33 ہزار افراد کی شرکت کے ساتھ احتجاج کے 140 الگ الگ واقعات ریکارڈ کیے گئے۔ مقامی میڈیا کی اطلاعات کے مطابق، اس سے قبل پیرس کے علاقے میں 100 سے زیادہ افراد کو حراست میں لیا گیا تھا۔ پیرس کے پلیس دے لا ریپبلک میں مجوزہ مارچ سے قبل پولیس نے آنسو گیس کے گولے داغے اور مظاہرین کے ہجوم پر دھاوا بول دیا۔ اس دوران بعض مظاہرین نے پولیس کی صفوں کی جانب آتش بازی کے سامان پھینکے۔ لیون، مارسے اور رین شہر میں بھی جھڑپوں کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، فرانس کے دوسرے بڑے شہر مارسے میں نقاب پوش مظاہرین نے حفاظتی رکاوٹوں کی مدد سے ایک دروازہ توڑ کر سٹی ہال میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ یورو نیوز کے مطابق، ایک مظاہرین نے دیوار پر انارکسٹ علامت بھی پینٹ کی، جس کے بعد پولیس نے مداخلت کی۔ احتجاج میں طلبہ، مزدور یونینوں، کسانوں اور یلو ویسٹ تحریک کے حامیوں نے شرکت کی۔ یہ تحریک 2018 میں ایندھن پر ٹیکس اور معاشی عدم مساوات کے خلاف شروع ہوئی تھی۔ طلبہ نے اسکولوں کی عمارتوں اور سہولتوں کو بہتر بنانے، مزید اساتذہ کی تقرری اور تعلیم کے شعبے میں سرمایہ کاری بڑھانے کا مطالبہ کیا، جبکہ دیگر مظاہرین نے زیادہ اجرت، کم اخراجات زندگی اور بہتر عوامی خدمات پر زور دیا۔ احتجاج کا آغاز گزشتہ ماہ پیرس کے شمالی مضافات کے اسکولوں سے ہوا تھا، جہاں اساتذہ کی کمی اور ناقص سہولتوں کے خلاف غصہ بڑھتے بڑھتے عدم مساوات اور عوامی اخراجات میں کٹوتی کے خلاف وسیع تحریک میں تبدیل ہو گیا۔ مقامی میڈیا کے مطابق فرانس کی بڑی مزدور تنظیموں میں شامل سی جی ٹی نے مظاہروں کی حمایت کرتے ہوئے اجرتوں اور پنشن میں اضافے کا مطالبہ کیا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق، کئی مقامات پر نمایاں پیلی جیکٹیں پہنے مظاہرین نے سڑکیں بند کر دیں، جس سے 2018 کی یلو ویسٹ تحریک کی یادیں تازہ ہو گئیں۔ اس تحریک نے صدر ایمانوئل میکرون کی حکومت کو ان کے گزشتہ دور اقتدار میں سخت چیلنج دیا تھا۔

روبیو کا دورہ ازبکستان، وسطی ایشیا کی متنوع شراکت داروں کی تلاش کا عکاس

سمرقند، 17 اکتوبر (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو ہفتے کو ازبکستان کے تاریخی شہر سمرقند پہنچ رہے ہیں، جہاں وہ خطے کے اہم وزرا کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ ہفتے سے منگل تک ہونے والا 5+1 سربراہ اجلاس، جس میں وسطی ایشیا کے پانچ ممالک اور امریکہ شامل ہیں، سابق سوویت خطے کے تئیں واشنگٹن کی نئی حکمت عملی کا اشارہ ہے۔ اس حکمت عملی میں جمہوریت کے فروغ اور انسانی حقوق سے متعلق تقاریر کے بجائے عملی تعاون اور خاموش مفاہمت پر مبنی تعلقات کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ وسطی ایشیا کی آزادی کے ابتدائی دور میں امریکہ اور یورپ کے سفارت کار اور کاروباری شخصیات اس مسلم اکثریتی خطے میں تحائف لے کر آتے اور اصلاحات کے بارے میں نصیحتیں بھی کرتے تھے۔ یہ خطہ روس، چین اور ایران کے درمیان جغرافیائی طور پر اہم مقام رکھتا ہے۔ 1991 میں سوویت یونین کے انہدام کے بعد خطے کو معاشی زوال، بے روزگاری اور غربت کا سامنا تھا۔ ایسے میں امریکی اور یورپی سفارت کاروں اور کاروباری شخصیات کو سرمایہ دارانہ خوش حالی کی نئی دنیا کے نمائندوں کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ مغربی ممالک صرف معاشی اصلاحات ہی نہیں چاہتے تھے، بلکہ ان کا اصرار تھا کہ سابق کمیونسٹ رہنما سوویت دور کے آمرانہ طرز حکمرانی کو ترک کریں۔ مغربی ممالک نے انسانی حقوق، جمہوریت اور انتخابات کی نچلی سطح تک منتقلی کے موضوعات پر اجلاس اور کانفرنسیں منعقد کیں اور ہزاروں طلبہ، سرکاری عہدیداروں کو مغربی اداروں میں تعلیم و تربیت کے لیے بھیجا۔ جب خطے کے رہنماؤں نے صدارتی مدت بڑھانے، اپنے رشتہ داروں اور قریبی ساتھیوں کو اہم سرکاری عہدوں پر تعینات کرنے اور کاروباری سلطنتیں قائم کرنے کے لیے آئین میں ترمیم کی کوشش کی تو مغرب نے ان پر تنقید کی اور پابندیوں کی دھمکیاں بھی دیں۔ ازبکستان میں پیدا ہونے والی اور ماسکو میں مقیم علاقائی امور کی ماہر گالیا ابراگیموا نے الجزیرہ سے کہا کہ جب مغربی ممالک نے جمہوریت اور انسانی حقوق کے بارے میں نصیحتیں شروع کیں تو خطے کے رہنماؤں نے فوراً چین اور روس کا رخ کر لیا۔ 37 ملین آبادی والا خطے کا سب سے بڑا ملک ازبکستان اس کی نمایاں مثال ہے۔ ملک کے سابق صدر اسلام کریموف نے 2001 میں امریکہ کو اپنی سرزمین پر فوجی اڈہ قائم کرنے کی اجازت دی تھی، لیکن چار سال بعد انہوں نے واشنگٹن کی تنقید کے بعد یہ اڈہ بند کر دیا۔ امریکہ نے مشرقی شہر اندیجان میں عوامی بغاوت کو بے رحمی سے کچلنے پر کریموف کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا، جس میں سیکڑوں غیر مسلح شہری ہلاک ہوئے تھے۔

چیٹ جی پی ٹی کے طبی مشورہ وبالِ جان بننے پر مریض ہسپتال داخل

سان فرانسسکو، 17 اکتوبر (یو این آئی) ایک صارف نے دعویٰ کیا ہے کہ مصنوعی ذہانت کے غیر ذمہ دارانہ طبی مشوروں کی وجہ سے اس کی ذہنی و اعصابی صحت خراب ہوئی اور اسے اسپتال لے جانا پڑا، جس پر اس نے اوپن اے آئی کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ سان فرانسسکو میں دائر کیے گئے مقدمے کے مطابق، 39 سالہ ڈیوڈ روزنتھال نے چیٹ جی پی ٹی کو ادویات کے انتخاب، پرہیز اور ڈاکٹر کے نسخے کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک رہنما کے طور پر استعمال کیا۔ شکایت نامے میں کہا گیا کہ مصنوعی ذہانت نے کسی ماہر لائسنس یافتہ پیشہ ورانہ استدلال کے بغیر یہ مشورے دیے، اور اس سے کیلیفورنیا کے قوانین کی خلاف ورزی ہوئی۔ صارف، جسے پہلے توجہ کی کمی اور ڈپریشن جیسے مسائل تھے، گزشتہ سال کئی ہفتوں تک اسپتال میں علاج کرواتا رہا۔ گزشتہ سال جون میں شاعری کے لیے اس پلیٹ فارم کو استعمال کرنا شروع کرنے کے بعد، صارف جلد ہی چیٹ بوٹ کا عادی ہو گیا۔ دعویٰ ہے کہ چیٹ جی پی ٹی نے دواؤں کے تعاملات کے بارے میں گمراہ کن رہنمائی دی اور ڈاکٹری جانب سے تجویز کردہ ذہن کو متوازن رکھنے والی دوا کو چھوڑنے کے فیصلے کی تائید کی۔

آبنائے ہرمز پر امریکہ اور ایران دونوں کا کنٹرول کا دعویٰ، بحری جہازوں پر حملوں میں اضافہ

تہران، 17 اکتوبر (یو این آئی) آبنائے ہرمز اور اس کے آس پاس اکتوبر کے دوران درجنوں بحری جہازوں کو حملوں کا نشانہ بنایا گیا ہے، جبکہ امریکہ اور ایران اس اہم آبی گزرگاہ پر اپنے کنٹرول کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ برطانوی ادارے یو کے میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (یو کے ایم ٹی او) نے جمعہ کی رات بتایا کہ 16 اکتوبر کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران کم از کم 12 بحری جہازوں پر حملے کی تصدیق ہوئی ہے۔ تاہم ادارے نے وضاحت کی کہ حملوں کی اصل تعداد کا درست اندازہ لگانا مشکل ہے، کیونکہ نشانہ بننے والے بیشتر جہازوں نے اس کے پاس رپورٹ درج نہیں کرائی۔ ادارے کے مطابق اسے دیگر ذرائع سے بھی کئی واقعات کی اطلاعات ملی ہیں، لیکن معلومات کی کمی کے باعث ان کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ اکتوبر کے پہلے نصف میں بھی یہی صورت حال رہی۔ 28 فروری کو ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے رواں ماہ بحری جہازوں پر حملوں کی تعداد سب سے زیادہ رہی ہے۔ یو کے ایم ٹی او کے مطابق، حملوں کا نشانہ بننے والے 12 مصدقہ جہازوں میں سے چھ اپنی منزل کی جانب روانہ ہو رہے یا بندرگاہ پہنچ گئے، ایک ڈوب گیا، دو ناکارہ ہو گئے، جبکہ تین کو نقصان پہنچا یا ان کی صورت حال کی تصدیق نہیں ہو سکی۔ ادارے نے ہفتے کو ایک نئے نوعیت کے حملے کی اطلاع بھی دی۔ ایک آئل ٹینکر کے کپتان نے بتایا کہ سعودی عرب کے مشرقی صوبے میں جبیل شہر سے تقریباً 144 کلومیٹر شمال مشرق میں ایک چھوٹی کشتی سے داغے گئے راکٹ سے چلنے والے گرینیڈ نے جہاز کو نشانہ بنایا، جس سے اس کے پچھلے بائیں حصے کو نقصان پہنچا۔ حالیہ ہفتوں میں امریکہ نے عرب ممالک کے ساتھ مربوط نظام کے ذریعے آبنائے ہرمز اور اس کے اطراف سے توانائی کی ترسیل بڑھانے کی کوشش کی ہے، تاہم ایران کے بڑھتے ہوئے حملوں کے باعث تیل کی ترسیل میں ہفتہ وار اتار چڑھاؤ دیکھا گیا ہے۔ اعداد و شمار فراہم کرنے والی کمپنی کپلر کے مطابق، 13 اکتوبر کو ختم ہونے والے سات روز کے دوران آبنائے ہرمز سے روزانہ 1 کروڑ 16 لاکھ بیرل تیل کی ترسیل ہوئی، جو جنگ سے پہلے کی روزانہ 1 کروڑ 71 لاکھ بیرل کی سطح کا تقریباً 68 فیصد ہے۔

روس نے ہمارے توانائی کے شعبے پر شدید ترین حملے کیے ہیں/ یوکرین

کیف، 17 اکتوبر (یو این آئی) زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر اپنے بیان میں روس کی جانب سے یوکرین پر کیے گئے فضائی حملوں کا جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یوکرین میں 15 سے زائد توانائی کے مراکز کو نشانہ بنایا گیا ہے اور حالیہ ایام میں یوکرین کے توانائی شعبے پر سب سے زیادہ حملے کیے جا رہے ہیں۔ زیلنسکی نے کہا کہ ملک میں بجلی کے مسائل کے ازالے کے لیے مرمت اور دیکھ بھال کے کام بلا توقف جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روسی فوج نے یوکرین کے توانائی شعبے پر حملے بڑھا دیے ہیں اور گزشتہ شام سے ان کے ملک کو 320 سے زائد ڈرونز (یو اے وی) اور میزائلوں کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ زیلنسکی کا کہنا تھا کہ روس کوشش کر رہا ہے کہ سردیوں کے آنے سے پہلے عوام کو مشکل میں ڈال دیا جائے۔ روس کوشش کر رہا ہے کہ ہمارے لاکھوں شہریوں کو بجلی اور ہیٹنگ کے بغیر چھوڑ دے۔ روس کے خلاف پابندیاں کم نہیں ہونی چاہئیں پر زور دیتے ہوئے زیلنسکی نے کہا: امریکہ میں ہر کسی کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ حقیقت کو دیکھے۔

مصر کے صدر السیسی کی سعودی عرب کی ممکنہ فوجی مدد کیلئے پارلیمنٹ سے منظوری لینے کی کوشش

قاہرہ، 17 اکتوبر (یو این آئی) مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے ہفتے کے روز پارلیمنٹ کا ہنگامی اجلاس طلب کیا، تاکہ سعودی عرب کی درخواست پر اس کی حمایت میں دفاعی اقدامات کرنے کی اجازت حاصل کی جا سکے۔ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی سے سلامتی اور بین الاقوامی بحری راستوں کو خطرات لاحق ہیں۔ سرکاری اخبار الاہرام نے پارلیمنٹ کے ایک بیان کے حوالے سے بتایا کہ اس معاملے پر غور کے لیے مصری پارلیمنٹ کا اجلاس اتوار کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے (1000 جی ایم ٹی) ہوگا۔ نئے انتظامی دارالحکومت میں مصری ملٹری اکیڈمی کی ایک تقریب تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے السیسی نے کہا کہ اگر ریاض نے مدد طلب کی تو قاہرہ سعودی عرب کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام شاہ سلمان اور ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی ہدایات کے مطابق ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کو نشانہ بنانے والے حملے عرب اور مصر، دونوں کی قومی سلامتی کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ السیسی نے سعودی عرب کی سلامتی اور استحکام کو لاحق کسی بھی خطرے کو مسترد کرتے ہوئے خطے میں امن و استحکام کی ضرورت پر زور دیا۔ السیسی نے بحیرہ احمر اور بین الاقوامی بحری راستوں کی سلامتی کو لاحق خطرات سے بھی خبردار کیا۔ انہوں نے سمندری راستوں کے تحفظ اور خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لیے کوششیں تیز کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور کویت کی جانب سے مصر کو ملنے والی ہمہ جہتی حمایت پر اظہار تشکر بھی کیا۔ رپورٹ کے مطابق، یمن میں لڑائی دوبارہ شروع ہونے کے بعد سعودی عرب کو حوثی گروپ کے حملوں کا سامنا ہے۔ یمن میں 2022 سے بڑی حد تک برقرار رہنے والی جنگ بندی جولائی میں ختم ہو گئی تھی۔ یمن ستمبر 2014 سے تنازعے کی لپیٹ میں ہے، جب حوثیوں نے دارالحکومت صنعاء اور کئی صوبوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ سعودی عرب نے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کی حمایت میں مارچ 2015 میں فوجی اتحاد کی قیادت کرتے ہوئے مداخلت کی تھی۔ دریں اثنا، ہفتے کے روز ایک تقریب کے دوران ایک الگ اعلان میں السیسی نے کہا کہ وہ 2030 میں اپنی موجودہ صدارتی مدت ختم ہونے کے بعد عہدے پر برقرار رہنے کی کوشش نہیں کریں گے۔ انہوں نے اس معاملے کو طے شدہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا، 2030 تک کا عرصہ ملک کے صدر کی حیثیت سے میری مدت کا آخری دور ہوگا، اگر میں اس وقت تک زندہ رہا۔

ISLAMIC UNIVERSITY OF SCIENCE AND TECHNOLOGY
AWANTIPORA, KASHMIR
01933-247954/247955 Website:www.iust.ac.in

Extension Notice to the Tender Notice for supply and refilling of 19.0 kg Commercial Gas (LPG) Cylinders

This is for the information of all concerned that the last date for submission of Tender document notified vide No. IUST/Reg/P&S/Tender_LPG/26/310 Dated: 28-09-2026 for supply and refilling of 19.0 kg commercial gas (LPG) cylinders to the Islamic University of Science and Technology, Awantipora, Kashmir (UT of J&K), is hereby extended to 23-10-2026 (04.00 pm).

The detailed tender document can be downloaded from the University website: www.iust.ac.in.

No. IUST/Reg/P&S/Tender LPG/26/322 Sd/-
Dated: 16-10-2026 Assistant Registrar, P&S

میکرون نے امریکہ-روس ڈیزل ڈیل کو غیر موزوں قرار دے دیا

پیرس، 17 اکتوبر (یو این آئی) فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے امریکہ اور روس کے درمیان ڈیزل کے معاہدے کو نامناسب اور غیر موثر قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ غلط تاثر دے گا اور عالمی توانائی کی قیمتیں کم نہیں کر سکے گا۔ جمعہ کو یورپی کونسل کی ایک میٹنگ کے بعد بات کرتے ہوئے، میکرون نے کہا کہ روسی ڈیزل کی فراہمی پہلے ہی عالمی منڈی میں تجارت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس سے نکلنے والے ڈیزل کی مقدار پہلے سے موجود ہے، انہیں ممالک خرید رہے ہیں اور وہ پہلے ہی عالمی منڈی میں ہیں۔ لہٰذا یہ درست نہیں کہ یہ عالمی منڈی کے مسئلے کو حل کرے گا۔

SRINAGAR DEVELOPMENT AUTHORITY
Bemina, Bye Pass Near SKIMS Medical College, Srinagar, Kashmir-190018
TEL: 0194-2493191, FAX: 0194-2493180, EMAIL: vcsda-jk@nic.in

e-TENDER NOTICE NO: 15 of 2026-2027

The Employer Vice Chairman, Srinagar Development Authority on behalf of the Lt. Governor, UT J&K Srinagar, invites e-tenders (in single cover system) on Percentage Basis from Approved and eligible contractors registered with J&K State Govt./CPWD/Railways/MES of J&K UT for below mentioned work:

S. No	Name of work	Amount of work	CDR Amount	Class of Contract	Cost of Tender Documents	Time of completion
1.	Revamping/Renovation of Office Rooms in SDA building, Bemina	Rs. 11.47 Lacs	Rs. 22,950/-	BEE/CEE	Rs. 2000/-	90 days
2.	Provision of Office cabins in SDA Building, Bemina	Rs. 04.98 Lacs	Rs. 9,960/-	CEE/DEE	Rs. 2000/-	90 days
3.	Construction of 4no. Kiosks at Community Hall, Goni-Khan, Srinagar	Rs. 23. 82 Lacs	Rs. 47, 640/-	BEE/CEE	Rs. 3000/-	270 days
4.	Repair/renovation of Iqbal Shopping Complex at Chari-Sharief Adda	Rs. 11.99 Lacs	Rs. 23, 990/-	BEE/CEE	Rs. 2000/-	90 days

Position of Funds: (Available)
1. Date of Publishing: 16/10/2026
2. The Bidding document can be downloaded from the website http://jktenders.gov.in from 16/10/2026(15.00 hours onwards)
3. The Bids shall be deposited in electronic format on the website http://jktenders.gov.in from 16/10/2026(15:00 Hours onwards) to 04/11/2026 (16:30 Hours).
4. The bids received will be opened at 14:00 Hours on 05/11/2026.
5. The complete bidding process will be online.

DIPK-NB-1900/26
Dated: 17/10/2026

Executive Engineer
Srinagar Development Authority

Government of Jammu and Kashmir (UT)

OFFICE OF THE DISTRICT MAGISTRATE PULWAMA

email: dcpul-jkanic.in Ph. No. 01933-241242

Subject: Mandatory Verification and Registration of Tenants, Domestic Helps, Labourers, Paying Guests and Other Persons Engaged or Accommodated in Individual and Commercial Establishments within District Pulwama.

ORDER

Whereas, reliable and credible inputs have been received from the Senior Superintendent of Police, Pulwama, and the Senior Superintendent of Police, Awantipora, indicating that certain landlords, house owners and property owners within District Pulwama are renting out or otherwise providing accommodation in their houses, shops, commercial buildings, premises and other properties to tenants, labourers, paying guests and persons coming from outside the area without obtaining the requisite verification of their antecedents from the concerned Police Station;

Whereas, the failure to ascertain and verify the identity, antecedents and particulars of persons residing in rented premises or temporarily accommodated within the district may pose potential security concerns and adversely affect the maintenance of public order, peace and tranquility;

Whereas, labourers, construction workers, domestic helps, drivers, security personnel, service providers and other persons engaged in individual households, commercial establishments, industrial units, shops, offices and other workplaces are required to be appropriately identified and their particulars maintained by the concerned employers, contractors, landlords or establishment owners, in accordance with applicable law and prescribed procedures;

Whereas, hotels, guest houses, paying guest facilities, hostels, coaching institutes, property dealers, real estate agents, service-providing agencies and other establishments offering accommodation, employment or placement services may facilitate the movement and temporary residence of persons within the district, necessitating appropriate verification, registration and maintenance of records in the interest of public safety and security;

Whereas, it is necessary to ensure that persons engaged or accommodated in private households, rented properties and commercial establishments are identifiable and that their particulars are made available to the competent authorities whenever lawfully required, while ensuring compliance with applicable legal safeguards;

Whereas, the undersigned is satisfied, on the basis of the inputs received from the law enforcement agencies, that immediate preventive measures are necessary to safeguard public peace, maintain law and order, and prevent any untoward incident within the territorial jurisdiction of District Pulwama;

Whereas, the circumstances warrant the issuance of preventive directions under Section 163 of the Bharatiya Nagarik Suraksha Sanhita (BNSS), 2023, to regulate the accommodation, engagement and verification of persons covered by this order;

Now, therefore, I, Kuldeep Krishan Sidha (JKAS), District Magistrate, Pulwama, in exercise of the powers vested in me under Section 163 of the Bharatiya Nagarik Suraksha Sanhita (BNSS), 2023, and in the interest of public safety, security and maintenance of public order, hereby issue the following directions for strict compliance throughout the territorial jurisdiction of District Pulwama:

1. Mandatory verification of tenants:- Every house owner, landlord, property owner, lessor or person having lawful control over any residential or commercial property shall ensure that the identity and antecedents of every proposed tenant are submitted for verification to the concerned Police Station in accordance with the prescribed procedure.
2. No person covered by this order shall knowingly bypass the applicable tenant verification requirements while letting out or subletting any house, flat, room, shop, commercial building or other premises.
3. The landlord or property owner shall obtain the prescribed Tenant Verification Form, Certificate or other acknowledgement from the concerned Police Station, as applicable under the prevailing procedure, and shall retain proof of submission.
4. The prescribed verification particulars shall be submitted promptly and, in any event, within one week from the date of induction of the tenant, as stipulated in this order, without prejudice to any stricter requirement prescribed under applicable law or by the competent police authority.
5. A change in tenancy, induction of an additional occupant, or material change in the particulars of an occupant shall be reported to the concerned Police Station in accordance with the applicable verification procedure.
6. Particulars and documents to be obtained:-Every landlord or property owner shall obtain and maintain the following particulars of each tenant, subject to applicable law and the prescribed police verification procedure:

a. Full name of the tenant;
b. Recent passport-size photograph;
c. Permanent residential address and present address;
d. Copy of an accepted identity document, such as Aadhaar, Voter Identity Card, Driving Licence or Passport, as applicable and legally permissible;
e. Active mobile telephone number and other contact details, where available;
f. Name, address and contact number of the landlord or property owner;
g. Details of the premises being occupied, including its address and nature of occupancy;
h. Occupation, employer or nature of work of the tenant, wherever applicable; and
i. Details of a reference person, wherever required under the prescribed verification procedure.

The particulars shall be furnished accurately and shall not knowingly contain false, misleading or incomplete information. Any additional particulars required under a lawful, prescribed verification procedure shall also be furnished.

This order shall come into force with effect from the date of its issuance and shall remain in force for the period permitted under Section 163 of the Bharatiya Nagarik Suraksha Sanhita, 2023, unless earlier rescinded or modified by the competent authority.

All concerned officers, stakeholders and establishments shall ensure strict compliance with the directions contained herein, within the limits of their respective statutory powers.

Issued under my hand and seal on this 16th day of October, 2026.

Kuldeep Krishan Sidha-JKAS
District Magistrate, Pulwama

DIPK-6851/26
Dated: 17/10/2026

Government of Jammu and Kashmir (UT)

OFFICE OF THE DISTRICT MAGISTRATE PULWAMA

email: dcpul-jkanic.in Ph. No. 01933-241242

Subject: Mandatory installation and operationalisation of CCTV surveillance systems by business establishments, hotels, restaurants, shops, educational institutions, hospitals and other public-facing establishments in District Pulwama.

ORDER

Whereas, the maintenance of public order, prevention of crime, protection of life and property, and ensuring the safety and security of the general public are matters of paramount importance;

Whereas, effective video surveillance at vulnerable locations, commercial establishments, public-facing premises and places witnessing substantial public footfall can assist in the prevention and detection of criminal activities, identification of offenders, investigation of suspicious incidents and timely response by law-enforcement agencies;

Whereas, the absence of functional CCTV surveillance at certain establishments and vulnerable locations may hamper the timely identification of persons involved in unlawful activities and impede investigation of incidents affecting public safety and security;

Whereas, upon consideration of the prevailing law-and-order situation, security inputs and the need for preventive measures in District Pulwama, this office is of the considered opinion that appropriate directions are necessary, subject to the applicable statutory requirements, to strengthen surveillance at vulnerable and public-facing locations;

Now, therefore, in exercise of the powers conferred under Section 163 of the Bharatiya Nagarik Suraksha Sanhita, 2023, subject to the existence of the requisite urgency, sufficient grounds and satisfaction prescribed under the said provision, and having regard to the material facts and circumstances recorded in the official file, the following directions are hereby issued for compliance within District Pulwama:-

1. Every covered establishment shall maintain recorded footage for at least 30 days, or for such longer period as may be prescribed under applicable law, licensing conditions or a lawful direction issued by the competent authority. Where any criminal incident, security-related occurence or other relevant event is reported, the concerned establishment shall take immediate steps to preserve the relevant footage and prevent its deletion or overwriting until the matter is appropriately dealt with by the competent authority.
2. The owner, manager or person in charge shall:

a. Provide relevant CCTV footage to the Police or other competent authority upon a lawful requisition or direction in accordance with applicable law.
b. Cooperate with the investigating agency in preserving and furnishing relevant electronic records.
c. Promptly inform the local Police Station or the concerned Station House Officer of any suspicious activity or incident warranting immediate attention.
d. Ensure that the CCTV equipment and recordings are not deliberate disabled tampered with, destroyed or withheld in order to obstruct a lawful investiga ion.

3. All establishments covered by this order that do not already have an adequate an functional CCTV system shall complete installation and operationalisation within115 days from the date of issuance of this order, subject to any specific time ine prescribed under applicable law or a valid direction of the competent authority. Establishments having existing CCTV systems shall verify their functionality, recording capacity, coverage and retention arrangements within the same period and rectify identified deficiencies.
4. Where a premises faces a genuine technical or structural difficulty, the owner or manager may submit a reasoned representation to the undersigned through the concerned Tehsildar or the jurisdictional Police Station before expiry of the compliance period.
5. The Senior Superintendent of Police, Pulwama/Awantipora, shall nominate t e appropriate police officers for coordination and verification of compliance in accordance with law.
6. The concerned Tehsildars, Executive Magistrates, local Police Stations and other designated officers shall facilitate identification of establishments falling within the scope of this order and assist in monitoring compliance, within their respective jurisdiction and lawful authority.
7. CCTV systems shall be installed and operated strictly for legitimate security and public-safety purposes. Access to recordings shall be restricted to authorised persons, and footage shall not be circulated, published or disclosed except as permitted by law.
8. The establishment shall take reasonable measures to protect recorded footage against unauthorised access, copying, alteration or disclosure and shall comply with applicable privacy and data-protection requirements.

Kuldeep Krishan Sidha-JKAS
District Magistrate, Pulwama

DIPK-6849/26

ایف ایس ایس اے آئی کی چائے میں کیڑے مار ادویات کی باقیات کی حد مقرر کرنے کی تجویز

نئی دہلی، 17 اکتوبر: بھارتی فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی (ایف ایس ایس اے آئی) نے چائے میں دو کیڑے مار ادویات، ایکلامیپرڈ اور اسیٹامیپرڈ کی زیادہ سے زیادہ باقیات کی حد مقرر کرنے کے لیے ضابطوں میں ترمیم کا مسودہ جاری کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد سائنسی شواہد کی بنیاد پر غذائی تحفظ کے معیار کو بہتر بنانا اور صارفین کی حفاظت یقینی بنانا ہے۔ 16 اکتوبر 2026 کو گزٹ آف انڈیا میں شائع ہونے والے مسودے کے تحت چائے میں ایکلامیپرڈ کی زیادہ سے زیادہ حد 20 ملی گرام فی کلوگرام (20 پی پی ایم) اور اسیٹامیپرڈ کی حد 50 ملی گرام فی کلوگرام (50 پی پی ایم) مقرر کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ ان حدود سے کیڑے مار ادویات کی باقیات کی نگرانی اور مقررہ غذائی تحفظ کے ضوابط پر عمل درآمد میں مدد ملے گی۔ تاہم ان تجاویز کو حتمی منظوری ملنا ابھی باقی ہے۔ چائے میں ایکلامیپرڈ کی مجوزہ حد 20 پی پی ایم ہے، جو جاپان میں مقررہ 30 پی پی ایم اور امریکہ میں 50 پی پی ایم کی حد سے کم ہے۔ اسیٹامیپرڈ کی مجوزہ حد مقرر کرتے وقت بین الاقوامی کوڈیکس معیار کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ ایف ایس ایس اے آئی کے مطابق اس عمل میں بین الاقوامی ضابطوں کے ساتھ بھارت کی غذائی تحفظ کی ترجیحات اور زرعی ضروریات کو بھی اہمیت دی گئی ہے۔ یہ تجویز کیڑے مار ادویات کی باقیات سے متعلق معیار کا مسلسل جائزہ لینے کی وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے۔ 2024 میں بھی متعلقہ ضابطوں میں ترمیم کے ذریعے دستیاب سائنسی معلومات اور بین الاقوامی طریقہ کار کی روشنی میں باقیات کی مقررہ حدود کا جائزہ لیا گیا تھا۔

بھارت کی خلائی معیشت 8 سال میں 45 ارب ڈالر تک پہنچنے کا امکان

ڈاکٹر جتیندر سنگھ کا نجی سرمایہ کاری، تیز منظوریوں اور عالمی شراکت داری پر زور

نئی دہلی، 17 اکتوبر: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ بھارت کی خلائی معیشت، جس کی موجودہ مالیت تقریباً 9 ارب امریکی ڈالر ہے، آئندہ سات سے آٹھ برس میں بڑھ کر 40 سے 45 ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔ انہوں نے خلائی شعبے میں وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے نجی شرکت کی اجازت دیے جانے کے بعد سرمایہ کاری میں اضافے کی اہمیت پر زور دیا۔ "خلائی خودمختاری اور نئی معیشت" کے موضوع پر نئی دہلی میں منعقدہ ذرائع ابلاغ کے ایک مذاکرے سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ بھارت کو اب اپنی تکنیکی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے سے آگے بڑھ کر ایسی تجارتی خلائی کمپنیاں قائم کرنے پر توجہ دینی چاہیے جو عالمی سطح پر مقابلہ کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ نجی خلائی صنعت کو وسعت دینے اور عالمی منڈیوں میں بھارتی کمپنیوں کی موجودگی بڑھانے کے لیے ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری، طلب میں استحکام، ضابطہ جاتی منظوریوں میں تیزی اور پائیدار کاروباری ماڈل ضروری ہیں۔ وزیر نے نئی دہلی میں منعقدہ بلومبرگ نیو اکانومی فورم کے زیر اہتمام مذاکرے میں شرکت کی۔ اس موقع پر اس بات پر تبادلہ خیال کیا گیا کہ ممالک اپنی خلائی صلاحیتوں کو کس طرح تجارتی طور پر مسابقتی صنعتوں میں تبدیل کر سکتے ہیں، نجی سرمایہ راغب کر سکتے ہیں اور قومی مفادات کا تحفظ کرتے ہوئے مضبوط سپلائی چین قائم کر سکتے ہیں۔

شرکاء نے عالمی خلائی معیشت میں بدلتے رجحانات، بین الاقوامی شراکت داری اور نجی خلائی اداروں کو وسعت دینے کے چیلنجز پر بھی گفتگو کی۔ مذاکرے میں انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ آتھرائزیشن سینٹر (ان اسپیس) کے ڈائریکٹر برائے فروغ ونود کمار، اور اسٹیم بورڈ اور لنکو کی بانی و چیف ایگزیکٹو آفیسر، ناسا کی سابق انجینئر اور بلیو اوریجن کی خلاباز عائشہ بووے سمیت خلائی صنعت، کاروبار، تعلیم اور بین الاقوامی خلائی برادری سے وابستہ نمائندوں نے شرکت کی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں 2019 اور 2020 کے دوران خلائی شعبے کو نجی شرکت کے لیے کھولنے کے نتیجے میں صرف پانچ سے چھ برس میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔

نوجوان ترقی یافتہ بھارت کی بنیاد/ ڈاکٹر منسکھ منڈاویا

2047 تک ملک کی ترقی کیلئے ایک لاکھ نوجوان رہنماؤں کو تیار کرنے کی کوششیں جاری

گجرات، 17 اکتوبر: مرکزی وزیر برائے امور نوجوانان و کھیل اور پوربندر سے رکن پارلیمان ڈاکٹر منسکھ منڈاویا نے نوجوانوں پر زور دیا ہے کہ وہ قوم کی تعمیر میں قائدانہ کردار ادا کرتے ہوئے 2047 تک ترقی یافتہ بھارت کے ہدف کو پورا کرنے میں فعال حصہ لیں۔ انہوں نے 17 اکتوبر 2026 کو گجرات کے ضلع پوربندر کے کتیانہ علاقے میں ایس ایم جڈیجا آرٹس اینڈ کامرس کالج میں منعقدہ "وکست بھارت یوا سمواد" پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کی قیادت، حب الوطنی، شہری ذمہ داریوں اور اجتماعی کوششوں کی اہمیت پر زور دیا۔ بھارت کی آزادی کے سو سال مکمل ہونے سے پہلے کے 25 سالہ امرت کال کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ڈاکٹر منڈاویا نے کہا کہ ترقی یافتہ اور خود کفیل بھارت کا خواب شہریوں کے اجتماعی عزم سے ہی پورا ہو سکتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے لال قلعے سے پیش کیے گئے پانچ عہدوں، یعنی "پنچ پرن" کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر، نوآبادیاتی ذہنیت سے آزادی، ملک کے ورثے پر فخر، اتحاد و یکجہتی اور شہری فرائض کی ادائیگی کے عزم کو اہم قرار دیا۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ قومی اور عالمی حالات سے باخبر رہیں اور ملک کی ترقی میں بامعنی کردار ادا کریں۔ وزیر نے کہا کہ بھارت کی ترقی کے سفر میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو کردار سازی، نظم و ضبط، خدمت، لگن،

بزرگوں کے احترام، خود انحصاری اور محنت کو اپنی زندگی کا حصہ بنانے کی تلقین کی۔ ان کے مطابق قوم کی تعمیر کے لیے کسی عہدے یا اختیار کا حامل ہونا ضروری نہیں؛ ہر طالب علم، استاد، ملازم اور شہری اپنے فرائض دیانت داری سے ادا کر کے اور قومی مفاد کو ترجیح دے کر اپنا حصہ ڈال سکتا ہے۔ ڈاکٹر منڈاویا نے بتایا کہ وزیر اعظم کی رہنمائی میں ملک بھر میں ایک لاکھ نوجوان رہنماؤں کو تیار کرنے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے "مائی بھارت" پورٹل کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ یہ نوجوانوں کو شرکت، پیشہ ورانہ رہنمائی اور قائدانہ صلاحیتیں فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔

کاروار نیول بیس پر پروجیکٹ سی برڈ کے تحت نئے بنیادی ڈھانچے کا افتتاح

300 رہائشی یونٹس اور 409 بستروں کی گنجائش والے اسپتال کی توسیع سمیت کئی سہولیات شامل

نئی دہلی، 17 اکتوبر: نیوز ڈیسک: ویسٹرن نیول کمانڈ کے فلیگ آفیسر کمانڈنگ ان چیف وائس ایڈمرل سنجے وتسایان نے 15 اکتوبر کو کاروار نیول بیس پر پروجیکٹ سی برڈ کے مرحلہ IIA کے تحت بحریہ کے سویلین دفاعی ملازمین اور اسٹیشن ہیلتھ آرگنائزیشن کے لیے رہائشی سہولیات، بنیادی یوٹیلٹی خدمات اور رسائی کے بنیادی ڈھانچے کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل سی برڈ وائس ایڈمرل وویک دہیا اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ افتتاح کی جانے والی رہائشی اور طبی سہولیات میں بحریہ کے سویلین دفاعی ملازمین اور اسٹیشن ہیلتھ آرگنائزیشن کے لیے پانچ ٹاورز میں 300 رہائشی یونٹس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ موجودہ اسپتال، آئی این ایچ ایس پتنجلی، کی توسیع کے منصوبے کے تحت اس کی گنجائش بڑھا کر 409 بستروں تک کی جا رہی ہے۔ ان سہولیات کے لیے دو لاکھ لیٹر پانی ذخیرہ کرنے والا پہاڑی مقام پر قائم ذخیرہ اور سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ بھی فراہم کیا گیا ہے۔ کاروار نیول بیس میں اہلکاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر صاف ستھرا ماحول برقرار رکھنے اور آمدورفت کو آسان بنانے کے لیے

جدید مربوط ٹھوس کچرا انتظامی مرکز، داخلی گیٹ اور پل سمیت دیگر بنیادی ڈھانچے کا بھی افتتاح کیا گیا۔ پل اور سڑکوں کا انتظام چار پہیوں والی گاڑیوں کی آمدورفت کے ساتھ پیدل چلنے والوں اور سائیکل سواروں کے لیے مخصوص راستے فراہم کرے گا۔ یہ تمام سہولیات پروجیکٹ سی برڈ کے جاری مرحلہ IIA کا حصہ ہیں، جس میں دوہرے استعمال کے لیے نیول ایئر اسٹیشن، مکمل بحری ڈاک یارڈ اور بحری جہازوں و طیاروں کے لیے لاجسٹک سہولیات کی تعمیر شامل ہے۔ کاروار نیول بیس میں تقریباً 10 ہزار وردی پوش اور سویلین اہلکار اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہائش پذیر ہوں گے۔

چھ ماہ تک کے بچوں کی غذاؤں میں اضافی شکر پر پابندی کی تجویز

FSSAI نے سکروز اور فرکٹوز کے استعمال کو روکنے کے لیے مسودہ جاری کیا

نئی دہلی، 17 اکتوبر: نیوز ڈیسک: بچوں کی غذائیت کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) نے چھ ماہ تک کی عمر کے بچوں کے لیے تیار کردہ غذائی مصنوعات میں سکروز اور فرکٹوز شامل کرنے پر پابندی کی تجویز پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز (بچوں کی غذائیت سے متعلق غذائیں) ضوابط 2020 میں ترمیم کا مسودہ جاری کیا گیا ہے۔ یہ مسودہ 16 اکتوبر 2026 کو گزٹ آف انڈیا میں شائع ہوا۔ اس کا مقصد بچوں کی عمر کے مطابق غذائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانا اور زندگی کے ابتدائی مرحلے میں اضافی شکر کے استعمال کو کم سے کم کرنا ہے۔ موجودہ ضوابط میں پیدائش سے لے کر 24 ماہ تک کے بچوں کے لیے

مختلف غذائی مصنوعات کی غذائی ترکیب، معیار اور حفاظت کے جامع معیارات مقرر ہیں۔ ان ضوابط کے تحت کاربوہائیڈریٹس کے لیے لیکٹوز اور گلوکوز پولیمر کو ترجیح دی جاتی ہے، جبکہ سکروز اور فرکٹوز صرف ضرورت کے مطابق اور مقررہ حدود کے اندر شامل کیے جا سکتے ہیں۔ مجوزہ ترمیم کے تحت چھ ماہ تک کی عمر کے بچوں کے لیے تیار کردہ مصنوعات میں سکروز اور فرکٹوز شامل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ مسودے میں واضح کیا گیا ہے کہ چھ ماہ تک کے بچوں کے لیے مخصوص مصنوعات میں ان دونوں اجزا کا اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ زندگی کے پہلے چھ ماہ بچوں کی صحت مند نشوونما کے لیے انتہائی اہم ہوتے ہیں، اس لیے اس عرصے میں مناسب غذائیت کی فراہمی ضروری ہے۔

IDBI بینک میں سرکاری حصص کم کرنے پر قانونی وضاحت

دہلی ہائی کورٹ نے حکومتی حصص میں کمی پر کوئی قانونی پابندی تسلیم نہیں کی

نئی دہلی، 17 اکتوبر: نیوز ڈیسک: بعض اخبارات اور ذرائع ابلاغ میں آئی ڈی بی آئی بینک میں حکومت کی حصص داری سے متعلق 2003 کی قانون سازی کے بارے میں شائع ہونے والی خبروں کے تناظر میں وضاحت جاری کی گئی ہے۔ وضاحت کے مطابق، مرکزی بجٹ 2003 پر بحث اور آئی ڈی بی آئی ریپیل ایکٹ 2003 پر پارلیمانی مباحثے کے دوران حکومت کے حصص کم کرنے کی حد مقرر کرنے کے لیے ایک ترمیم پیش کی گئی تھی، تاہم اسے مسترد کر دیا گیا اور یہ منظور شدہ قانون کا حصہ نہیں بنی۔ اس معاملے کا بعد میں دہلی ہائی کورٹ نے 17 دسمبر 2018 کو مقدمہ آل انڈیا آئی ڈی بی آئی آفیسرز ایسوسی ایشن بنام یونین آف انڈیا و دیگر میں جائزہ لیا۔ عدالت نے عرضی مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ پارلیمانی بحث کے دوران دیے گئے بیانات حکومت کو آئی ڈی بی آئی لمیٹڈ میں اپنی حصص داری کم کرنے سے نہیں روک سکتے۔ عدالت کے مطابق، پارلیمنٹ سے منظور شدہ قانون میں مجوزہ ترمیم شامل نہیں تھی، اس لیے پارلیمانی بیانات قانون کی جگہ نہیں لے سکتے اور نہ ہی اس کی تشریح پر غالب آ سکتے ہیں۔ عدالت نے مزید کہا کہ آئی ڈی بی آئی ریپیل ایکٹ 2003 کی زبان میں کوئی ابہام نہیں ہے اور اس میں ایسی کوئی شق موجود نہیں جو حکومت کو بینک میں اپنے حصص کم کرنے یا مکمل طور پر فروخت کرنے سے روکتی ہو۔ فیصلے میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ وعدے کی پابندی کے قانونی اصول کو پارلیمانی مباحثے میں دیے گئے بیانات کی بنیاد پر حکومت کے حصص کم کرنے کے فیصلے کو روکنے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

آئی آئی ٹی ایم پونے میں موسمیاتی خدمات سے متعلق قومی اجلاس منعقد

80 سے زائد اداروں کے نمائندوں کا موسمیاتی معلومات کے عملی استعمال پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 17 اکتوبر: نیوز ڈیسک: وزارت ارضیاتی علوم کے تحت انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹراپیکل میٹرولوجی (آئی آئی ٹی ایم)، پونے میں 17 اکتوبر کو کلائمیٹ سائنس انٹو سروسز فار انڈیا فورم (سی ایس ایس آئی ایف) کا پہلا مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک کی مختلف ریاستوں کے 80 سے زائد اداروں سے تعلق رکھنے والے 150 سے زیادہ نمائندوں نے شرکت کی۔ ان میں سرکاری وزارتوں اور محکموں، عملیاتی اداروں، تحقیقی و تعلیمی مراکز، غیر سرکاری تنظیموں، سول سوسائٹی اور نجی شعبے کے نمائندے شامل تھے۔ اجلاس کا مقصد موسمیاتی سائنس کو عملی خدمات سے جوڑنا اور مختلف شعبوں میں موسم و آب و ہوا سے متعلق معلومات کے استعمال کو مضبوط بنانا تھا تاکہ پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے لیے مستند معلومات فراہم کی جا سکیں۔ پروگرام کا آغاز معزز مہمانوں کے استقبال اور اعزاز افزائی سے ہوا۔ آئی آئی ٹی ایم کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اے سوریہ چندر راؤ نے استقبالیہ خطاب کیا، جبکہ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف اسپیس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے سابق ڈائریکٹر اور انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن سے وابستہ پروفیسر وی کے دادھوال نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کیا۔

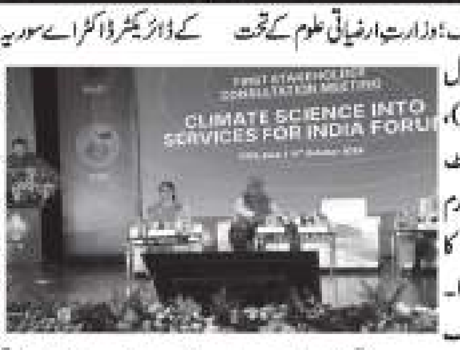

آئی آئی ٹی ایم کے مرکز برائے موسمیاتی تبدیلی تحقیق کی پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈاکٹر سوورنا ٹنڈولیس نے اجلاس کا تعارف اور اس کے مقاصد پیش کیے۔ تکنیکی اجلاس میں عالمی موسمیاتی تنظیم کے شعبہ موسمیاتی اطلاق و خدمات کے سابق سربراہ ڈاکٹر روپا کمار کولی نے ملک میں موسمیاتی خدمات کے لیے معلوماتی نظام قائم کرنے کی ضرورت پر اظہار خیال کیا۔ وزارت ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی کے سائنس دان امر دیپ راجو نے پالیسی سازی کے لیے موسمیاتی تبدیلی سے متعلق مستند معلومات کی اہمیت اجاگر کی۔

دہلی میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کیلئے اسٹارٹ اپس سے مشاورت

بھوپیندر یادو نے سستی ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت پر مبنی حل اپنانے پر زور دیا

نئی دہلی، 17 اکتوبر: مرکزی وزیر برائے ماحولیات، جنگلات و موسمیاتی تبدیلی بھوپیندر یادو نے دہلی اور قومی راجدھانی خطے (این سی آر) میں فضائی آلودگی پر قابو پانے کے لیے عملی، کم لاگت اور بڑے پیمانے پر قابل استعمال تکنیکی حل تلاش کرنے کی غرض سے اسٹارٹ اپس اور اختراعی کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔ یہ مشاورتی اجلاس "صاف ہوا میں حصہ داری، ہم سبھی کی ہے ذمہ داری" مہم کے تحت مختلف متعلقہ فریقوں کے ساتھ رابطے کی جاری کوششوں کا حصہ تھا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر مملکت برائے ماحولیات کیرتی وردھن سنگھ، دہلی حکومت کے وزیر برائے ماحولیات، جنگلات و جنگلی حیات سردار منجندر سنگھ سرسا اور مختلف مرکزی و دہلی سرکاری محکموں کے سینئر افسران بھی موجود

تھے۔ اجلاس میں اس بات پر توجہ دی گئی کہ جدید ٹیکنالوجی کو ایسے سستے اور قابل عمل حل میں تبدیل کیا جائے جن سے آلودگی کے ذرائع پر براہ راست قابو پایا جا سکے اور حقیقی وقت میں قابل پیمائش نتائج حاصل ہوں۔ بھوپیندر یادو نے فضائی آلودگی کے انتظام سے متعلق نو اہم شعبوں میں درپیش مسائل کی نشاندہی کی اور اختراع کاروں کے ساتھ تبادلہ خیال کیا کہ ان کی ٹیکنالوجی کو زمینی سطح پر کس طرح اپنایا اور بڑے پیمانے پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یہ کوششیں گریڈڈ ریسپانس ایکشن پلان، صاف ایندھن کے فروغ، برقی گاڑیوں کے استعمال اور فضائی معیار کی نگرانی کو مضبوط بنانے جیسے جاری اقدامات کی معاون ثابت ہوں گی۔ تجویز کردہ حل میں آلودگی کی شناخت اور نگرانی سے لے کر پیش گوئی، قوانین کے نفاذ اور آلودگی میں کمی تک مختلف اقدامات شامل تھے۔

IUST میں صفائی عملے کی حوصلہ افزائی

سوچھتا ہی سیوا مہم کے تحت 75 ملازمین کو اعزاز سے نوازا گیا

اونتی پورہ، 17 اکتوبر: پریس نوٹ: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) نے صاف ستھرے اور پائیدار کیمپس کو برقرار رکھنے میں نمایاں خدمات انجام دینے والے صفائی اور حفظان صحت کے تقریباً 75 ملازمین کی حوصلہ افزائی کی۔ یہ تقریب جاری سوچھتا ہی سیوا 2026 مہم کے تحت منعقد ہوئی، جو 17 ستمبر سے 17 اکتوبر تک جاری ہے۔ ایک ماہ پر مشتمل صفائی مہم کا اہتمام ڈین آف اسٹوڈنٹس، نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس آئی یو ایس ٹی) اور شعبہ اسٹیٹس کے ماحولیات و صفائی ونگ نے ملک گیر سوچھ بھارت مشن کے تحت کیا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈین آف اسٹوڈنٹس ڈاکٹر مونسہ قادری نے صفائی عملے کی مسلسل خدمات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی ان ملازمین کی خدمات کا اعتراف کرتی ہے اور ان کے اہل خانہ کی حمایت اور کام کی ضروریات کو سمجھنے کے جذبے کی بھی قدر کرتی ہے۔

سنٹرل یونیورسٹی کشمیر میں عالمی یوم سیاحت کی تقریبات اختتام پذیر

مختلف مقابلوں میں کامیاب طلبہ کو انعامات اور اسناد سے نوازا گیا

گاندربل، 17 اکتوبر: سنٹرل یونیورسٹی کشمیر کے شعبہ سیاحت کے مطالعات (ڈی ٹی ایس) کی جانب سے عالمی یوم سیاحت 2026 کے سلسلے میں ہفتہ بھر جاری رہنے والی تقریبات جمعہ کو گرین کیمپس میں اختتام پذیر ہو گئیں۔ اس موقع پر مختلف مقابلوں میں طلبہ کی کامیابیوں کو سراہا گیا۔ استقبالیہ خطاب میں شعبے کی کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر شہناز اختر نے ہفتہ بھر کے دوران منعقدہ سرگرمیوں کی تفصیلات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ شعبے نے تقریبات کو ایک روزہ پروگرام تک محدود رکھنے کے بجائے طلبہ کو اپنی صلاحیتیں دکھانے، تخلیقی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور تقریبات کے انتظام کا عملی تجربہ حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے۔ ان کے مطابق ایسی سرگرمیاں سیاحت اور مہمان نوازی کی صنعت سے متعلق مہارتیں پیدا کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ شعبے کے سینئر اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اشفاق حسین تجر نے تقریبات کے تحت منعقدہ سرگرمیوں کا جائزہ پیش کیا، جن میں سوال و جواب کے مقابلے، مختصر ویڈیوز کی تیاری، ویڈیو گرافی، فوٹوگرافی اور دستکاری و علاقائی پکوانوں کی نمائش شامل تھی۔

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that I, Mushtaq Ahmad Khan S/o Lal Hussain Khan, R/o Shadab Karewa Shopian (presently serving in J&K AP 12th Battalion, Humhama, Srinagar with ARR No. 872313), have applied for the correction and change/rectification of my name in my service records.

In my official service records, my name/details were earlier recorded as Mushteq Ahmad S/o Lal Hussain Khan R/o Shadab Karewa Shopian and I am seeking to rectify them to my correct name Mushtaq Ahmad Khan S/o Lal Hussain Khan R/o Shadab Karewa Shopian.

Any person, department, or authority having any objection regarding the said name correction in my service records may file their objection with the competent authority within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

PUBLIC NOTICE

I, Mohd Abass S/o Nazir Ahmad R/o Dalain Chouri, Doda, have applied for the correction of my name in the school records of my daughter, Asma Abass, studying in Class 6th at MEI Pampore.

In her school records, my name has been erroneously recorded as "Mohammad Abass", whereas my correct name is "Mohd Abass". Both names refer to one and the same person.

Any person or authority having any objection regarding this correction may file their objection with the concerned authorities within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

MOHD ABASS F/o Asma Abass
R/o Dalain Chouri, Doda

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040004316 was on the name of Ali Mohammed Bhat S/o Ama Bhat Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohammad Akram Bhat S/o Gh Mohammad Bhat
R/o Khunmoh Lasjan PO Lasjan District Srinagar
J&K-191101

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0203010023018 was on the name of Abid Yousuf Bhat S/o Mohammad Yousuf R/o Lane-3, Iqbal Abad Bemina. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-III Shreen Bagh or Sub Division Watal Kadal within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shaista Tariq W/o Tariq Ahmad R/o Iqbalabad
Lane No. 3 Bemina Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, Khazir Mohammad Kuchay S/O: Mohammad Sultan Kuchay R/O: Khonmoh Srinagar, have an electric supply connection bearing Consumer No. 0201040001949 running in my name.

In the records of the Electric Department, my name has been wrongly recorded as Khazir Mohammad Abaziz, whereas my correct name is Khazir Mohammad Kuchay (both names refer to one and the same person). Furthermore, I have no objection if the said electric connection is transferred in the name of Mohammad Shafi Kuchey S/O: Khazir Mohammad Kuchey R/O: Bongam Khonmoh from my name in the concerned department.

Any person or authority having any objection regarding the said name rectification or transfer of the connection may file their objection with the concerned department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

نئے اسٹاپس سے مقامی رہائشیوں، طلباء، تاجروں، صنعتی کارکنوں اور فوجی اہلکاروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے، خاص طور پر ان لوگوں کو جو بھاری برا ہمہ صنعتی علاقے سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہ روزانہ چلنے والی سروس کٹرہ کو سابرمتی اور راستے میں آنے والے اہم اسٹیشنوں —جن میں بھٹنڈہ، فیروز پور، جالندھر اور پٹھانکوٹ شامل ہیں— سے جوڑے گی۔ توقع ہے کہ اس توسیع سے مذہبی سیاحت کو فروغ ملے گا، مسافروں کی آمد ورفت میں آسانی ہوگی اور خطے میں تجارت اور روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔

بقیہ نمبر 2

کے لیے آئینی تحفظات اور مجوزہ جمہوری ڈھانچے پر اتفاق رائے پیدا کرنے کے لیے مرکزی حکومت تبدیلیوں پر غور کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ مسودہ موصول ہونے کے دو گھنٹے کے اندر ہی مسترد کر دیا گیا، جبکہ ممکن ہے کہ اس کی مختلف شقوں کا تفصیل سے جائزہ بھی نہ لیا گیا ہو۔ یہ دستاویز کافی محنت کے بعد تیار کی گئی تھی۔" کندرا نے مزید کہا کہ "میں ایک بات بالکل واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ صرف ایک مسودہ ہے اور ہم تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ کسی بھی معاملے کو مذاکرات سے باہر نہیں رکھا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ مسودے میں آئینی تحفظات سے متعلق وضاحت شامل ہیں اور اس میں آرٹیکل K-371 کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔ انہوں نے لداخ کی قیادت پر زور دیا کہ وہ اپنی مخصوص تجاویز پیش کرے اور اپنی توقعات واضح کرے۔ کندرا نے کہا کہ "اگر رہنماؤں کے پاس کوئی خیالات یا تجاویز ہیں تو انہیں پیش کرنا چاہیے۔ جیسا کہ میں نے کہا، مذاکرات کے لیے صبر اور ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو قبول کرنے کا جذبہ ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 3

نے کہا کہ انہیں عوام کے لیے قابل رسائی، جواب دہ اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے نگران افسران کو ہدایت دی کہ وہ ان اقدامات پر عمل درآمد کی ذاتی طور پر نگرانی کریں اور زمینی سطح پر ان کے واضح نتائج کو یقینی بنائیں۔ آئی جی پی نے کہا کہ "ہمارا مقصد کشمیر زون کے ہر پولیس اسٹیشن کو اسمارٹ اور عوام دوست بنانا ہے، جہاں ٹیکنالوجی کے ذریعے جواب دہی کو مضبوط کیا جائے اور ہر شہری کو عزت و احترام کے ساتھ پولیس خدمات فراہم کی جائیں۔" تمام ضلعی پولیس سربراہوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ کشمیر زون میں ان اقدامات پر موثر عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اس سلسلے میں ٹیکنالوجی پر مبنی خدمات کی فراہمی، بیٹ کی سطح پر عوام سے رابطے اور جواب دہی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ نمبر 6

بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "جموں و کشمیر کے ساتھ بی جے پی حکومت نے سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "سب سے پہلے عوام کی رضامندی لیے بغیر ہماری خصوصی حیثیت ختم کر دی گئی اور اس تاریخی ریاست کو 2 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر کے اس کا درجہ گھٹا دیا گیا، جبکہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کا معاملہ اب بھی تعطل کا شکار ہے۔ جموں و کشمیر کے لوگوں کو پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کے سامنے یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ

انتخابات کے فوراً بعد ریاست کا درجہ بحال کر دیا جائے گا۔ تاہم، انتخابات کے 2 سال بعد بھی اس سمت میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔

بقیہ نمبر 7

قسم کی نرمی نہیں برتی جائے گی۔ واضح رہے کہ منہاس اس سے قبل جموں میں ایس پی ہیڈ کوارٹرز کے عہدے پر خدمات انجام دے چکی ہیں۔ وہیں، جموں میں پولیس کے زیر انتظام منشیات سے نجات، باز آبادکاری اور ذہنی صحت کی نگہداشت کے مرکز میں نوڈل افسر کی حیثیت سے بھی کام کر چکی ہیں، جہاں انہوں نے زیر علاج افراد میں مثبت سوچ، مشکلات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت اور بامقصد سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔

بقیہ نمبر 8

ٹکرا گیا۔ اس واقعے کے نتیجے میں، دہلی سے دبئی جانے والی واپسی کی پرواز EK517 میں تاخیر ہوگی کیونکہ طیارے کی ضروری مرمت کی جاتی ہے۔" ایئر لائن نے اس بیان میں اہم تفصیلات، جیسے کہ طیارے میں سوار مسافروں کی تعداد، ظاہر نہیں کی۔ امارات ایئر لائن کا کہنا ہے کہ متاثرہ مسافروں کے لیے ہوٹل میں رہائش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ ایئر لائن نے مزید بتایا کہ اب اس پرواز کے 18 اکتوبر کو دہلی کے مقامی وقت کے مطابق صبح 7 بجے روانہ ہونے کی توقع ہے۔ امارات ایئر لائن نے اس صورتحال سے ہونے والی کسی بھی قسم کی زحمت کے لیے معذرت کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ نمبر 9

جس میں تقریباً 200 سے 250 گرام چرس موجود تھی۔ اس معاملے میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔ دریں اثناء ایک دوسرے واقعے میں 16 اور 17 اکتوبر کی درمیانی شب پولیس چوکی جواہر نگر کی گشتی ٹیم معمول کی گشت کے دوران پرانے قومی شاہراہ پر گنڈ تصعتر کے مقام پر پہنچی، جہاں سڑک کے کنارے ایک کار کھڑی نظر آئی۔ کار میں دو افراد سوار تھے۔ ترجمان نے بتایا کہ "گاڑی کی تلاشی کے دوران ان کے قبضے سے ہیروئن برآمد ہوئی، جس کا وزن پالی تھین کی پیکنگ سمیت 33.5 گرام تھا۔ دونوں افراد کو موقع پر ہی گرفتار کر لیا گیا۔

بقیہ نمبر 10

معطل کر دی ہیں۔" ایئر لائن نے مزید کہا کہ وہ اس مدت کے دوران مسافروں کو زیادہ سے زیادہ سہولت (flexibility) فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ ایئر لائن کا کہنا ہے کہ وہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ جمعہ کے روز، ایئر انڈیا نے 20 اکتوبر تک سعودی عرب کے لیے پروازیں منسوخ کر دی تھیں، جبکہ ایئر انڈیا ایکسپریس نے اس سے قبل 17 اکتوبر تک اس خلیجی ملک کے لیے اپنی پروازیں معطل کر دی تھیں۔ انڈیگو نے جمعرات کو اعلان کیا تھا کہ سعودی عرب کے شہروں کے لیے پروازوں کی منسوخی میں 24 اکتوبر تک توسیع کی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 11

اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ سکینہ ایتو نے حلقے کے لئے 10 مزید سمارٹ کلاس رومز کا بھی اعلان کیا جو پہلے سے موجود 76 سمارٹ کلاس رومز اور 104 آئی سی ٹی لیبز کے نیٹ ورک میں اضافہ کریں گے۔ انہوں نے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے پیمانے کو اجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ ضلع میں 543 ترقیاتی کام مکمل کیے جا چکے ہیں یا ان پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی شعبے کے منصوبوں میں 113 اضافی کلاس روم، 34 کمپیوٹر لیبارٹریاں، لڑکیوں کے لئے 112 بیت الخلا یونٹس، 33 لائبریریاں، 18 سائنس لیبارٹریاں، 18 ریسورس رومز اور 58 سولر پاور یونٹس ضلع میں قائم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید یقین دہانی کی کہ رکن اسمبلی بانہال کی جانب سے اجاگر کیے گئے مطالبات بشمول علاقے میں ڈگری کالجوں جیسے ترقیاتی اداروں کے قیام پر غور کیا جائے گا جبکہ بانہال میں نرسنگ کالج کا قیام مناسب زمین کی دستیابی اور حتمی تعین سے مشروط ہو کر آگے بڑھایا جائے گا۔ وزیر موصوف نے تدریسی عملے کی مناسب تعداد کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے بتایا کہ بھرتی کے لئے بھیجی گئی 727 اسامیوں کے مقابلے میں 526 لیکچررز بھرتی کر کے تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے پرنسپلوں، زونل ایجوکیشن افسران (زیڈ ای اوز) اور چیف ایجوکیشن افسران (سی ای اوز) کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے کیے جا رہے اقدامات پر بھی روشنی ڈالی۔ وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے صحت خدمات میں ایک بڑی پیش رفت کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی) بانہال میں جدید ڈی سکین مشین نصب کرنے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشخیصی سہولت کی تنصیب کے لئے ٹینڈرنگ کا عمل تیز کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ رامسو کے ہسپتال اور دیگر ہسپتالوں کا قیام، کارکردگی اور اپ گریڈیشن، نیز نیشنل ہائی وے 44 کے ساتھ ٹراما ہسپتال، عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں تاکہ اسے مناسب طبی و جراحی عملے سے لیس ایک مکمل فعال ایمرجنسی ہیلتھ سینٹر بنایا جا سکے۔

بقیہ نمبر 12

مسلسل کوششیں کی گئیں۔ سری نگر پولیس نے اس پیش رفت کو تفتیشی عمل اور عدالتی کارروائی کے ذریعے مجرمان کو قانون کے کٹہرے میں لانے کی اہم مثال قرار دیتے ہوئے جرائم کی روک تھام اور موثر تفتیش کے عزم کا اعادہ کیا۔ یہ سزا سری نگر پولیس کی جانب سے سنگین نوعیت کے مجرمانہ مقدمات میں کی گئی مسلسل کوششوں اور پیشہ ورانہ تفتیش کا ایک اہم نتیجہ ہے، جس میں قانون کے تحت احتساب کو یقینی بنانے کے لیے موثر عدالتی عمل کے ذریعے مقدمات کی پیروی کی گئی۔ سری نگر پولیس امن و امان برقرار رکھنے، متاثرین کو انصاف فراہم کرنے اور سنگین جرائم میں ملوث افراد کے خلاف تمام ضروری قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

بقیہ نمبر 13

بیان کردہ دستاویزات کے ذریعے والدین یا قانونی سرپرست کے ساتھ تعلق قائم کرنے کے بعد فائدہ فراہم کیا جائے گا۔ سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کی وزارت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن 18 سال سے کم عمر کے مستفیدین اور 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد کے لیے علیحدہ دستاویز کی ضروریات فراہم کرتا ہے جنہیں آدھار نمبر نہیں دیا گیا ہے۔ 18 سال سے کم عمر کے بچے اندراج کی شناخت پر مشتمل اندراج کی شناخت اور ان کی عمر کا تعین کرنے والی دستاویز، جیسے پیدائش کا سرٹیفکیٹ، ہندوستانی پاسپورٹ یا کلاس 10 ویں یا کلاس 12 ویں کا سرٹیفکیٹ یا کسی تسلیم شدہ اسکول ایجوکیشن بورڈ کی طرف سے جاری کردہ نمبروں کا بیان جمع کر کے اپنی شناخت قائم کر سکتے ہیں۔

باقیات: صفحہ دو سے آگے

101

اور ان کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں آنی چاہیے۔ اجلاس میں ضلع کے بنیادی مراکز صحت (این ٹی پی ایچ سی) کی عمارتوں پر جاری کام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ ان کی بروقت تکمیل، عمارتوں کی تیاری اور جدید سہولیات کی دستیابی یقینی بنائی جا سکے۔ چوبیس گھنٹے طبی خدمات کی فراہمی پر زور دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں ڈاکٹروں کے لیے رہائشی کوارٹرز قائم کرنے کی ضرورت بھی اجاگر کی۔ انہوں نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ سرجنوں، امراض قلب کے ماہرین اور ہنگامی طبی خدمات کے ماہرین کی دستیابی یقینی بنائی جائے تاکہ جان بچانے والے ضروری طبی طریقہ علاج ضلع کے اندر ہی انجام دیے جا سکیں اور مریضوں کو دوسرے اضلاع کے اسپتالوں میں بھیجنے کی ضرورت کم ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کے افسران اور اہلکاروں پر زور دیا کہ وہ پوری لگن اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں اور طبی خدمات تک عوام کی آسان رسائی، فوری ردعمل اور طبی عملے و عوام کے درمیان موثر رابطہ یقینی بنائیں۔ اجلاس میں آشا کارکنوں، طبی عملے اور نچلی سطح پر خدمات انجام دینے والے اہلکاروں کی کارکردگی اور کردار کا بھی جائزہ لیا گیا تاکہ بنیادی سطح پر صحت کی سہولیات کی رسائی بہتر بنانے اور مریضوں کو مسلسل معاونت فراہم کرنے کے نظام کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔

102

بہبود اور تحفظ سے متعلق مسائل سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی نظام کو مزید مستحکم بنانے اور تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی اپنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

103

رفت سے آگاہ کیا اور ان مسائل کی نشاندہی کی جنہیں حل کرنے سے ترقیاتی کاموں میں تیزی لائی جا سکتی ہے۔ جاوید احمد رانا نے کہا کہ حکومت ترقیاتی سرگرمیوں کو تیز کرنے، بنیادی سطح پر بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور عوامی فلاح و بہبود کی اسکیموں پر موثر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح ہے کہ خرچ ہونے والی ہر رقم عوام کے لیے ٹھوس فوائد کا باعث بنے اور ضلع پونچھ کی مجموعی ترقی میں اپنا کردار ادا کرے۔ وزیر نے ترقیاتی کاموں کی قریبی نگرانی، دستیاب فنڈز کے موثر استعمال اور منصوبوں کی بروقت تکمیل پر زور دیا، تاکہ سرکاری اسکیموں کے فوائد مستحق افراد تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے جواب دہی، محکموں کے درمیان بہتر تال میل اور کاموں کی باقاعدہ پیش رفت کا جائزہ لینے کی اہمیت بھی اجاگر کی۔ بالخصوص سرحدی اور دور دراز علاقوں میں متوازن ترقی اور عوامی خدمات کی بہتر فراہمی یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔

104

ڈاکٹر بشارت قیوم، ڈائریکٹر آرکائیوز، کشمیری پنڈت کمیونٹی کے نمائندوں اور دیگر متعلقہ حکام موجود تھے۔ دورے کے دوران چیف سیکریٹری نے مجوزہ بحالی منصوبے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ مدت اور معیار کے ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے کام میں تیزی لائی جائے۔ اٹل ڈولو نے منصوبے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مندر کی بحالی اور تحفظ کی کوششوں کا مقصد اس کی کئی دہائیوں پرانی شان کو بحال کرنا اور اس کے تعمیراتی و ثقافتی ورثے کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام خطے کے ورثے کو محفوظ رکھنے کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے، اور ساتھ ہی کشمیر کے متنوع سماجی تانے بانے کا تاریخی، ثقافتی اور مذہبی اہمیت کا حامل ہے اور یہ کشمیر کے مشترکہ ورثے کا ایک اہم حصہ ہے۔

105

کرنے کے لیے دوبارہ دورے بھی کیے جائیں گے۔ اس سے قبل ڈپٹی کمشنر نے آستانہ عالیہ حضرت شیخ نورالدین نورانیؒ، المعروف شیخ العالمؒ، پر حاضری دی۔ اس موقع پر انہوں نے علاقے میں جاری ترقیاتی کاموں کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے مہمان خانے کی تعمیر میں پیش رفت، زیر تعمیر تجارتی مرکز اور پارکنگ کی سہولیات کا جائزہ لیا، جبکہ وضو خانے کے انتظامات کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے مقامی اوقاف کے اراکین کے مطالبات بھی سنے اور جاری تعمیراتی کاموں کو مقررہ وقت پر مکمل کرنے کے ساتھ ساتھ معیار برقرار رکھنے پر زور دیا۔ دورے کے دوران جنرل منیجر ضلع صنعتی مرکز، جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، ایس ڈی ایم چاڈورہ، تحصیلدار چرار شریف، سپرنٹنڈنگ انجینئرز اور مختلف محکموں کے سربراہان بھی ان کے ہمراہ تھے۔

106

اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کشمیر میں فصلوں کے تنوع اور پائیدار زرعی طریقوں کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ یہ اقدام کسان برادری کو بااختیار بنانے، زرعی ضروریات کی بروقت فراہمی بہتر کرنے اور منافع بخش فصلوں کی کاشت کو فروغ دینے کے لیے محکمہ زراعت کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ محکمہ زراعت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ کسانوں کو تکنیکی رہنمائی اور ضروری معاونت فراہم کی جاتی رہے گی تاکہ زرعی پیداوار میں اضافہ، کسانوں کی آمدنی میں بہتری اور خطے کی مجموعی زرعی معیشت کو مضبوط بنایا جا سکے۔

107

ایک فنی مشغلہ نہیں بلکہ اجتماعی یادداشت کو محفوظ کرنے، سماجی حقائق کی عکاسی کرنے اور جدوجہد، بقا اور تنہائی کے انسانی پہلوؤں کو اجاگر کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے قبائلی معاشرے کی زندگی پر مبنی اس موضوع کے انتخاب میں مصنفہ کی جرات اور تخلیقی صلاحیت کی تحسین کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے کلچرل اکیڈمی کی اس کاوش کو بھی سراہا جو خطے میں نئی ادبی صلاحیتوں کو نکھارنے اور ابھرتے ہوئے قلمکاروں کو پلیٹ فارم مہیا کر رہی ہے۔ اس موقع پر کلچرل اکیڈمی کے ایڈیٹر ڈاکٹر عابد احمد نے مہمان خصوصی، مصنفہ اور دیگر مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی کا بنیادی مقصد نوجوان مصنفین کی حوصلہ افزائی کرنا، تخلیقی اظہار کو فروغ دینا اور بامقصد ادبی سرگرمیوں کے ذریعے فکری وابستگی کو بڑھانا ہے۔ منظور احمد بابا نے ناول کا تجزیہ پیش کرتے ہوئے اس کے مرکزی موضوعات، ادبی جہتوں، بقا، تنہائی اور انسانی تجربات کی پیچیدگیوں پر روشنی ڈالی۔ مصنفہ ناہیدہ مشتاق نے کتاب کے پس منظر، اپنی تخلیقی سفر اور ناول لکھنے کے تجربے کا ذکر کیا۔

108

درمیان قریبی اشتراک پر بھی زور دیا تاکہ زیر زمین آبی وسائل کی طویل مدتی دیرپائی کو یقینی بنایا جا سکے اور پورے جموں و کشمیر میں آبی تحفظ کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔ انہوں نے زیر زمین پانی کے انتظام کے لئے ایک مربوط، ڈیٹا پر مبنی اور سائنسی نقطہ نظر اپنانے کی ضرورت پر زور دیا جس میں وسائل کے تحفظ، اس کے موثر استعمال اور دستیاب آبی وسائل کے طویل مدتی تحفظ خصوصی توجہ دی جائے۔ اس سے قبل ریجنل ڈائریکٹر سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ (سی جی ڈبلیو بی) ڈاکٹر ایم سیوا کمار نے میٹنگ کے ایجنڈے کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے زیر زمین پانی کے وسائل کے موثر انتظام کے لئے سائنسی جائزے، ڈیٹا مربوط جائزے اور ادارہ جاتی اشتراک کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری محکمہ منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی ڈاکٹر اویس احمد نے زیر زمین پانی کے جائزے کے عمل میں یکسانیت، اعتبار اور درستگی کو یقینی بنانے کے لئے سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ اور یونین ٹیریٹری کے متعلقہ محکموں کے درمیان ڈیٹا کو ہم آہنگ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دوران میٹنگ سینئر سائنسدان سی جی ڈبلیو بی ریئس احمد نے جموں و کشمیر میں بورڈ کی جاری سرگرمیوں پر تفصیلی اقدامات کا احاطہ کیا گیا جس میں زیر زمین آبی وسائل کا جائزہ، آبی تہوں کی نقشہ سازی، زیر زمین پانی کے انتظام سے متعلق مطالعات اور دیگر متعلقہ تکنیکی اقدامات شامل تھے۔ پریزنٹیشن میں اس بات کو اجاگر کیا گیا کہ مرکزی زیر زمین آبی بورڈ سائنسی معلومات، تکنیکی رہنمائی اور ماہرین کی سفارشات فراہم کر کے یونین ٹیریٹری کی حکومت کو زیر زمین پانی کے وسائل کا جائزہ لینے، آبی تہوں کی خصوصیات کا تعین کرنے اور مستقبل کے لئے دیرپا آبی انتظام کی حکمت عملی وضع کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

109

یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر میں ڈیٹا ہارمونائزیشن فریم ورک کی موثر عمل آوری پر زیادہ توجہ دی جانی چاہیے۔ اس سلسلے میں انہوں نے محکموں سے موصول ہونے والے ڈیٹا سیٹس کی جانچ پڑتال میں فعال طرز عمل اختیار کرنے اور اس کے بعد ڈیٹا کے منظم تجزیے کی ہدایت دی۔ مزید برآں، انتظامی سیکریٹری نے جدید ڈیٹا اینالیٹکس طریقوں کو مربوط کرنے اور شواہد پر مبنی منصوبہ بندی اور پالیسی سپورٹ کے لئے ڈائریکٹوریٹ کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے متعلقہ سافٹ ویئر ٹولز کو اپنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے سروس ممبران کی ان کے جاب پروفائلز کے مطابق صلاحیت سازی کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ شماریاتی کام کے ابھرتے ہوئے شعبوں میں پیشہ ورانہ مہارت کو یقینی بنایا جا سکے۔ میٹنگ کا اختتام تمام متعلقہ افسران کو مطلوبہ معلومات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے اور یونین ٹیریٹری میں سرکاری ڈیٹا کے معیار، موازنہ اور معیار کو بڑھانے کے لئے اجتماعی طور پر کام کرنے کی ہدایات کے ساتھ ہوا۔

110

میں موثر ثابت ہوں اور شہر کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ بٹہ مالو میں زیر تعمیر الیکٹرک بس چارجنگ اسٹیشن کا معائنہ کرتے ہوئے ڈاکٹر بشارت قیوم نے تعمیراتی کام کی پیش رفت، معیار اور متعلقہ بنیادی سہولیات کی ضروریات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مقررہ معیار برقرار رکھنے، تعمیراتی اداروں کے درمیان مناسب تال میل قائم کرنے اور طے شدہ مدت کی پابندی کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تعمیراتی کام کی رفتار اور معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے، راستے میں حائل رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے اور منصوبے کو بروقت مکمل کیا جائے تاکہ یہ سہولت سری نگر کی الیکٹرک بسوں کے بیڑے کی ضروریات پوری کرنے اور ماحول دوست شہری آمد و رفت کو فروغ دینے کے لیے فعال بنائی جا سکے۔

111

کو ریاستی درجہ حاصل ہوتا تو ایسے معاملے میں متعلقہ افسر کے خلاف فوری اور موثر کارروائی کرتے ہوئے اسے جموں و کشمیر سے باہر بھیجنے کا اختیار استعمال کیا جا سکتا تھا۔ شمیمہ فردوس نے کہا کہ عہدہ اور اختیار کسی کو قانون، اخلاقیات اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں سے بالاتر نہیں بناتے۔ انہوں نے زور دیا کہ خواتین افسران کے وقار اور عزت نفس کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور اس واقعے میں ذمہ دار افسر کے خلاف ایسی کارروائی کی جائے جو انتظامیہ میں جوابدہی اور باہمی احترام کو فروغ دے۔

112

حکومت کی ہدایات کے مطابق اپنے اہداف حاصل کیے تھے۔ انہوں نے زرعی شعبے کی کارکردگی پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جاری ربیع سیزن میں گزشتہ خریف سیزن کی پیش رفت کی بنیاد پر مزید بہتر نتائج حاصل کرنے کے لئے مربوط کوششیں کی جائیں گی۔ وزیر جاوید ڈار نے مزید بتایا کہ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (سکاسٹ) کشمیر و جموں متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر جموں و کشمیر بھر میں مہم کی موثر عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے 'کھیت بچاؤ ابھیان' میں فعال طور پر حصہ لیں گے۔

113

یقینی بنائی جائے اور مریضوں کو بروقت طبی امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کی جانب فوری توجہ دی جانی چاہیے اور ہنگامی طبی امداد کے ضرورت مند مریضوں کو ترجیح دی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے اسپتال انتظامیہ کو ضروری ادویات اور طبی ساز و سامان کی مناسب دستیابی یقینی بنانے، ریکارڈ کو درست طریقے سے مرتب رکھنے اور عملے کی حاضری سمیت اسپتال کے مجموعی کام کاج کی نگرانی مزید موثر بنانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے زور دیا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب طبی آلات اور بنیادی ڈھانچے کا بھرپور استعمال کیا جائے۔ انہوں نے اسپتال کے انتظامی امور میں مریضوں کی ضروریات کو اولین ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جہاں بھی خامیاں سامنے آئیں انہیں دور کیا جائے تاکہ مریضوں کو بروقت اور مناسب طبی نگہداشت فراہم ہو سکے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل، چیف پلاننگ آفیسر گاندربل، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ضلع اسپتال گاندربل، ایگزیکٹو انجینئر تعمیرات عامہ، تحصیلدار گاندربل اور دیگر متعلقہ افسران و اہلکار بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ تھے۔

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ

میں نئی تعمیر کا کام شروع

صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع

1۔ پہلی منزل بنام عائشہ منزل 2۔ دوسری منزل بنام خدیجہ الکبریٰ منزل

3۔ تیسری اور چوتھی منزل بنام دارالاقامہ و تعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

اپنے لئے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام و اسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجئے.

شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ لے سکتے ہیں.

Account No:006101010000 1532

Darul Uloom Raheemiyaah

IFSC Code :JAK0WULLAR

Current Account

J&K Bank Main branch Bandipora

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاؤنٹ نمبر بذیل ہے

رقم جمع کر کے دفتر حسابات کو اسکرین شارٹ فون نمبر: 9419089250 بھیج دیں

تا آپ کو رسید روانہ کر دی جائے اور بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو.

نوٹ: تفصیلات اور معلومات لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 8899101091

المعلن۔ محمد رحمت اللہ

ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

اگرکر کی جگہ لے سکتے ہیں رمیش پوار

ممبئی، ۱۷ اکتوبر (یو این آئی) رمیش پوار بی سی سی آئی کی سینئر مردوں کی سلیکشن کمیٹی میں اجیت اگرکر کی جگہ لینے کے مضبوط دعوے دار ہیں۔ ممبئی کے سابق ہندوستانی اسپنر کے سلیکشن پینل میں شامل ہونے کی امید ہے، جس کی صدارت پرگیان اوجھا کریں گے۔ فی الحال اوجھا عبوری طور پر پینل کی قیادت کر رہے ہیں۔ ۱۴ اکتوبر کو سینئر پینل کے لیے درخواست دینے کی آخری تاریخ ختم ہونے کے بعد کرکٹ مشاورتی کمیٹی (سی اے سی) نے اس عہدے کے لیے ہندوستان کے سابق اوپنر بلے باز وسیم جعفر سمیت ۳ یا ۴ امیدواروں کا انٹرویو لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ انٹرویو ۱۵ اکتوبر کو ہوئے تھے۔ کرک بز کے مطابق، بی سی سی آئی نے پوار پر اعتماد ظاہر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پوار نے ہندوستان کے لیے ۲ ٹیسٹ اور ۳۱ ون ڈے میچ کھیلے ہیں۔ سینئر سلیکشن کمیٹی کے عہدے کے لیے انٹرویو دینے والے دیگر امیدواروں میں بڑودہ کے سابق کھلاڑی کونر ولیمز اور جیکب مارٹن بھی شامل تھے۔ اب ایسا لگتا ہے کہ کمیٹی میں آخرکار جس کسی کو بھی شامل کیا جائے، پینل میں مرکز امتیاز (سی او ای) کا ایک مستقل نمائندہ ہوگا۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری دیوجیت سیکیا نے پہلے بتایا تھا کہ وی وی ایس لکشمن اس ماہ کے آغاز میں گوہاٹی میں سلیکشن کمیٹی کی میٹنگ میں کیوں شامل ہوئے تھے۔ سمجھا جاتا ہے کہ نیوزی لینڈ کے آئندہ دورے کے لیے ون ڈے اور ٹیسٹ ٹیموں کے انتخاب کے لیے جمعہ کو ہونے والی آن لائن میٹنگ میں لکشمن بھی شامل تھے۔ آئندہ بھی ان سے سلیکشن میٹنگوں میں شرکت جاری رکھنے کی توقع ہے، تاکہ کھلاڑیوں کی چوٹوں کی صورت حال اور ان کی دستیابی کے بارے میں بہتر معلومات فراہم کی جا سکیں۔ پارتھیو پٹیل، جنہیں مبینہ طور پر نئی سلیکشن کمیٹی کا سربراہ بننے کا مضبوط دعوے دار سمجھا جا رہا تھا، نے بظاہر اس عہدے کے لیے درخواست نہیں دی تھی۔ کم از کم وہ انٹرویو دینے والے امیدواروں میں شامل نہیں تھے۔ پوار کا جونیئر سلیکشن پینل کے لیے بھی انٹرویو لیا گیا تھا اور آخرکار سینئر پینل میں شامل کرنے سے پہلے انہیں اس کے سربراہ کے عہدے کے لیے زیر غور لایا گیا تھا۔

اینٹونسن سیمی فائنل میں

کوپن ہیگن، 17 اکتوبر (یو این آئی) ڈنمارک اوپن 2026 کے مردوں کے سنگلز کوارٹر فائنل میں کینیڈا کے وکٹر لائی کے ہاتھوں راسموس گیمکے کے باہر ہونے کے بعد عالمی نمبر دو اینڈرس اینٹونسن خطاب کی دوڑ میں باقی رہنے والے واحد ڈینش کھلاڑی ہیں۔ اوڈینسے کے ایرینا میں گھریلو شائقین کے سامنے اینٹونسن نے انڈونیشیا کے علوی فرحان کو 21-16،21-17 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ انہوں نے یہ مقابلہ ایک گھنٹے سے بھی کم وقت میں جیتا۔ اینٹونسن نے میچ کے بعد کہا کہ فرحان شاندار کھلاڑی ہیں اور انہوں نے انہیں سخت ٹکر دی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں گیم میں برتری حاصل ہونے کے باوجود مقابلہ کافی سخت رہا۔ سیمی فائنل میں ہفتہ کو اینٹونسن کا سامنا عالمی نمبر تین کرسٹو پوپوف سے ہوگا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان اب تک ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ 3-3 سے برابر ہے۔

ڈیف نے پال کو شکست دی

شنگھائی، 17 اکتوبر (یو این آئی) سابق چیمپئن ڈانیل میدویدیف نے ٹومی پال کو کوارٹر فائنل میں 6-3،1-6،6-3 سے شکست دے کر تیسری بار رولیکس شنگھائی ماسٹرز کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ اس جیت سے ٹیورن اے ٹی پی فائنلز کے لیے ان کے کوالیفائی کرنے کے امکانات بھی مزید مضبوط ہو گئے ہیں۔ پانچویں سیڈ میدویدیف نے دو گھنٹے تک جاری مقابلے میں دوسرے سیٹ کی ناکامی کے بعد تیسرے سیٹ میں شاندار واپسی کی۔ فیصلہ کن سیٹ میں انہوں نے طویل ریلیوں کے دوران پال پر دباؤ برقرار رکھا۔ پال کی پہلی سرو صرف 47 فیصد درست رہی اور انہوں نے 17 ان فورسڈ ایرر کیے۔ اس جیت کے بعد پال کے خلاف میدویدیف کا اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ 1-5 ہو گیا ہے۔ میدویدیف نے کہا، "آج درمیان میں میرا کھیل کچھ کمزور رہا، لیکن تیسرا سیٹ شاندار رہا۔" انہوں نے کہا کہ دوسرے سیٹ میں 1-6 سے شکست کے باوجود انہوں نے پال کو سخت ٹکر دی اور تیسرے سیٹ میں بہتر سرو کے ساتھ خود کو سنبھالتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔

وسیم جعفر نے قومی سلیکٹر کے عہدے کے لیے درخواست دی

ممبئی، ۱۷ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے سابق اوپنر بلے باز وسیم جعفر مردوں کی سلیکشن کمیٹی کے عہدے کی دوڑ میں شامل ہو گئے ہیں۔ اجیت اگرکر کی مدت کار میں توسیع نہ کرنے کے بی سی سی آئی کے فیصلے کے بعد خالی ہونے والے قومی سلیکٹر کے عہدے کے لیے انہوں نے درخواست دی ہے۔ جعفر نے کہا کہ 'ہاں، میں نے اس عہدے کے لیے درخواست دی ہے۔' ۴۸ سالہ جعفر نے ہندوستان کے لیے ۳۱ ٹیسٹ میچ کھیلے اور ۵ سنچریاں بنائیں۔ ان میں ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے خلاف ڈبل سنچریاں بھی شامل ہیں۔ ان کا ٹیسٹ کریئر ۲۰۰۰ سے ۲۰۰۸ تک رہا۔ اس دوران انہوں نے ۳۴.۱۰ کی اوسط سے ۱۹۴۴ رن بنائے۔ ون ڈے میں جعفر نے ۲۰۰۶ میں صرف ۲ میچ کھیلے۔ تاہم، گھریلو کرکٹ میں جعفر کا ریکارڈ شاندار رہا ہے۔ وہ رنجی ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ رن بنانے والے بلے باز ہیں اور اس مقابلے میں سب سے زیادہ سنچریاں بھی ان کے نام ہیں۔ انہوں نے ۲۶۰ فرسٹ کلاس میچوں میں ۵۰ سے زیادہ کی اوسط سے ۱۹۴۱۰ رن بنائے اور ۵۷ سنچریاں اسکور کیں۔ انہوں نے ۱۹۹۶-۹۷ کے سیزن میں ممبئی کی جانب سے اپنے سینئر کرکٹ کریئر کا آغاز کیا تھا اور دو دہائی کی نمائندگی کرتے ہوئے کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ لے لی۔ اگر اشوک ملہوترا اور جتن پرانجپے پر مشتمل کرکٹ مشاورتی کمیٹی (سی اے سی) انہیں منتخب کرتی ہے تو سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین کے عہدے کے لیے زیر غور امیدواروں میں جعفر کے نام سب سے زیادہ ٹیسٹ میچ کھیلنے کا ریکارڈ ہوگا۔ اسی بنیاد پر وہ سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین بن سکتے ہیں۔ جعفر نے پرگیان اوجھا سے ۷ ٹیسٹ زیادہ کھیلے ہیں۔ اوجھا نے ہندوستان کے لیے ۲۴ ٹیسٹ میچ کھیلے ہیں۔ اوجھا کے علاوہ موجودہ سلیکٹرز میں آر پی سنگھ، اجے راترا اور شیو سندر داس شامل ہیں۔

ہندوستان کا ہدف ریکارڈ مزید بہتر بنانا

آئیچی-ناگویا، 17 اکتوبر (یو این آئی) ایشیائی پیرا گیمز 2026 کا باضابطہ آغاز اتوار کو جاپان کے آئیچی-ناگویا میں ہو رہا ہے۔ ہندوستان کا ہدف ہانگژو میں منعقدہ گزشتہ کھیلوں میں جیتے گئے ریکارڈ تمغوں کی تعداد کو مزید بڑھانا ہے۔ باسکٹ بال، ویل چیئر ٹینس اور بوکیا جیسے کچھ مقابلے ایشیائی پیرا کھیلوں کی افتتاحی تقریب سے پہلے ہی شروع ہو چکے ہیں۔ ان کھیلوں میں 45 قومی پیرا اولمپک کمیٹیوں کے تقریباً 3000 کھلاڑی 18 کھیلوں میں حصہ لیں گے۔ یہ ایشیائی پیرا کھیلوں کا پانچواں ایڈیشن ہے اور جاپان پہلی بار اس کی میزبانی کر رہا ہے۔ ہندوستانی وزارت کھیل نے آئیچی-ناگویا 2026 کے لیے 168 کھلاڑیوں (112 مرد اور 56 خواتین) کی شرکت کو منظوری دی ہے، جو 11 کھیلوں میں حصہ لیں گے۔ ابتدا میں 10 کھیلوں کے لیے 166 کھلاڑیوں کو منظوری دی گئی تھی، لیکن بعد میں اس میں بوکیا کو بھی شامل کر لیا گیا۔ تاہم، وزارت کی منظور شدہ فہرست میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ ہندوستانی پیرا کھلاڑیوں کی حتمی شرکت ان کے اندراج اور منظوری کے عمل پر منحصر ہوگی۔

چھ ہندوستانی کھلاڑیوں نے کٹ پار کیا

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) اسپین کے یوجینیو چکارا، جن کی ہندوستان سے محبت کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، 40 لاکھ امریکی ڈالر کی انعامی رقم والی ڈی پی ورلڈ انڈیا چیمپئن شپ میں 10 انڈر پار 134 کے اسکور کے ساتھ آدھے مرحلے پر سب سے آگے پہنچ گئے ہیں۔ تاہم، انہیں اپنے راؤنڈ کے اختتام پر ایک بوگی کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستان میں چکارا کا ریکارڈ شاندار رہا ہے۔ اس سے پہلے یہاں کھیلے گئے 4 ٹورنامنٹوں میں انہوں نے ایک خطاب جیتا ہے اور 2 بار ٹاپ 5 میں جگہ بنائی ہے۔ گزشتہ سال اسی ٹورنامنٹ میں وہ مشترکہ طور پر 26ویں مقام پر رہے تھے۔ دوسرے راؤنڈ کے بعد چکارا نے کہا کہ "سب سے آگے رہنا اچھا لگتا ہے، لیکن ابھی کافی گولف کھیلنا باقی ہے۔ تاہم، میں اپنی موجودہ پوزیشن اور اپنے کھیل کے معیار سے خوش ہوں۔ مجھے صرف ان چیزوں پر توجہ دینی ہے جو میرے اختیار میں ہیں اور اگلے چند راؤنڈ کے لیے میرا یہی ہدف ہے۔ مجھے اپنی رفتار برقرار رکھنے کی ضرورت ہے اور امید ہے کہ میں ایسا کر پاؤں گا۔" ہندوستانی شائقین کے لیے خوشی کی بات یہ رہی کہ 6 ہندوستانی کھلاڑیوں نے دہلی گولف کلب میں 36 ہولز کے بعد کٹ پار کر لیا۔ کٹ کی حد ایون پار پر رہی۔ ہندوستانی کھلاڑیوں میں اوم پرکاش چوہان (68-72) سب سے آگے رہے۔ آج صبح جب انہوں نے اپنا دوسرا راؤنڈ دوبارہ شروع کیا۔

جوکووچ نے وائلڈ کارڈ قبول کیا

باسل، ۱۷ اکتوبر (یو این آئی) نوواک جوکووچ اکتوبر کے آخر میں سوئس انڈورز باسل، ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گے۔ انہیں اے ٹی پی ۵۰۰ کے اس ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے وائلڈ کارڈ دیا گیا ہے۔ سربیا کے کھلاڑی جوکووچ باسل میں چوتھی بار کھیلیں گے۔ لیکن ۲۰۱۱ کے بعد یہ ان کی پہلی شرکت ہوگی۔ اس ٹورنامنٹ میں ان کا ریکارڈ ۱۲-۲ کا ہے۔ اس میں ۲۰۰۹ کا وہ سال بھی شامل ہے، جب انہوں نے فائنل میں راجر فیڈرر کو شکست دے کر خطاب جیتا تھا۔ جوکووچ ۱۷ویں بار 'نٹو اے ٹی پی فائنلز' کے لیے کوالیفائی کرنے کا ہدف رکھتے ہیں۔ فی الحال وہ 'اے ٹی پی لائیو ریس ٹو ٹورین' میں ۱۱ویں مقام پر ہیں۔ سال کے آخر میں ہونے والے اس باوقار ٹورنامنٹ میں وہ ریکارڈ ۷ بار چیمپئن رہ چکے ہیں۔ اب انہیں 'لائیو ریس' میں سرفہرست ۸ کھلاڑیوں میں جگہ بنانی ہوگی، کیونکہ گھٹنے کی چوٹ کے باعث جانک سنر ۲۰۲۶ کے بقیہ میچوں سے باہر ہو گئے ہیں۔ جوکووچ نے اس ماہ کے آغاز میں بیجنگ میں اپنے کریئر کا ۱۰۲واں ٹور سطح کا خطاب جیتا تھا، جو اس سیزن میں ان کا پہلا خطاب تھا۔ فائنل میں انہوں نے ایلکس ڈی مینور کو شکست دی تھی۔ باسل میں جوکووچ کے ساتھ فیلکس اوگر الیاسم، بین شیلٹن اور ٹیلر فرٹز بھی حصہ لیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ ۲۶ اکتوبر سے یکم نومبر تک کھیلا جائے گا۔

چمندا واس کو فاسٹ بالنگ کوچ مقرر

نئی دہلی، ۱۷ اکتوبر (یو این آئی) سری لنکا کے سابق آل راؤنڈر چمندا واس آئی پی ایل میں اپنے کوچنگ کریئر کا آغاز کرنے جا رہے ہیں۔ انہیں ۲۰۲۷ کے سیزن کے لیے دہلی کیپٹلز کا فاسٹ بالنگ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ سری لنکا کے سب سے کامیاب گیند بازوں میں سے ایک واس نے ٹیسٹ کرکٹ میں ۳۵۵ اور ون ڈے میں ۴۰۰ وکٹ حاصل کیے ہیں۔ اب وہ ہیڈ کوچ سورو گنگولی کی قیادت والی دہلی کیپٹلز کی کوچنگ ٹیم کا حصہ بن گئے ہیں۔ اس ہفتے کے آغاز میں ڈی سی نے یوراج سنگھ کو اپنا اسسٹنٹ اور بیٹنگ کوچ مقرر کیا تھا۔ واس، منف پٹیل کی جگہ لیں گے، جو گزشتہ ۲ سیزن سے ٹیم کے بالنگ کوچ تھے۔ ۵۲ سالہ واس اس سے پہلے بھی ۳ الگ الگ مواقع پر سری لنکا کی مردوں کی ٹیم کے لیے اسی ذمہ داری کے تحت کوچنگ کر چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے کوچنگ کریئر کا آغاز آئرلینڈ کے ساتھ ایک مختصر معاہدے سے کیا تھا، جس کے بعد وہ ۲۰۱۳ سے ۲۰۱۵ تک سری لنکا کی ٹیم کے ساتھ وابستہ رہے۔

دہلی ہاف میراتھن میں 41 ہزار سے زائد ایتھلیٹ حصہ لیں گے

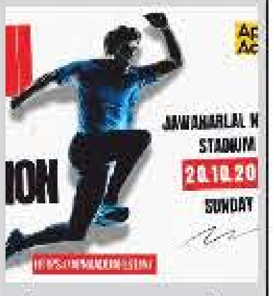

نئی دہلی، 17 اکتوبر (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں جاری مظاہروں کے باوجود دہلی ہاف میراتھن 18 اکتوبر کو مقررہ پروگرام کے مطابق منعقد ہوگی۔ منتظمین نے ایتھلیٹ کی حفاظت اور سہولت کو یقینی بنانے کے لیے ریس کے راستے اور دیگر انتظامات میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ دہلی ہاف میراتھن کے 21ویں ایڈیشن میں، جو 'ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیبل روڈ ریس' ہے، 36 بین الاقوامی ایلیٹ ایتھلیٹ حصہ لیں گے، جن میں 18 مرد اور 18 خواتین شامل ہیں۔ ان کے علاوہ 42 ہندوستانی ایلیٹ ایتھلیٹ بھی شرکت کریں گے، جن میں 22 مرد اور 20 خواتین ہیں۔ 21.097 کلومیٹر طویل ہاف میراتھن جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے شروع ہو کر وہیں ختم ہوگی۔ مختلف ریس زمروں میں 41 ہزار سے زائد ایتھلیٹ کے حصہ لینے کی توقع ہے۔ منتظمین کے مطابق سب سے بڑی تبدیلی 'اوپن 10 کے' میں کی گئی ہے، جو اب پارلیمنٹ مارگ کے بجائے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے صبح 7:35 بجے شروع ہوگی۔ نئے مقام کے پیش نظر ریس کے راستے میں بھی تبدیلی کی گئی ہے۔ منتظمین نے کہا کہ متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر کام کیا جا رہا ہے تاکہ دوڑنے والوں کی حفاظت، ریس کے دن بہتر تجربے اور عام لوگوں کی سہولت کا خیال رکھا جا سکے۔

دراوڑ، گلکرسٹ اور مورگن ممبئی انڈینز کے کوچ کی دوڑ سے باہر

ممبئی، ۱۷ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کے سابق کپتان راہل دراوڑ، ایڈم گلکرسٹ اور ایون مورگن ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے ہیڈ کوچ کے عہدے کی دوڑ میں شامل نہیں ہیں۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق مہیلا جے وردھنے کے ممبئی انڈینز سے الگ ہونے کے بعد راہل دراوڑ کے پانچ بار کی چیمپئن ٹیم سے جڑنے کی قیاس آرائیاں تیز ہو گئی تھیں، لیکن انہوں نے خود کو اس دوڑ سے باہر کر لیا ہے اور کم از کم اگلے سیزن میں ٹیم کے ساتھ شامل نہیں ہوں گے۔ ایک ذرائع نے بتایا کہ دراوڑ اپنی فیملی اور اپنے بیٹوں (سمت اور انوے) کے کیریئر پر توجہ دینا چاہتے ہیں۔ ۲۰۲۶ کے سیزن سے قبل راجستھان رائلز سے الگ ہونے کے بعد دراوڑ کو کئی پیشکشیں ملی تھیں، لیکن انہوں نے آئی پی ایل میں ملنے والی بھاری رقم کی پیشکشیں قبول نہیں کیں۔ مستقبل میں ان کی واپسی کا امکان ہو سکتا ہے، لیکن اگلے سیزن میں ایسا نہیں ہوگا۔ آسٹریلیا کے ایڈم گلکرسٹ اور انگلینڈ کے ایون مورگن کے معاملے میں بھی یہی صورت حال ہے اور دونوں نے آئی پی ایل انتظامیہ کو اپنی عدم دستیابی سے آگاہ کر دیا ہے۔ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ جے وردھنے کی جگہ کون لے گا۔ ممبئی انڈینز کے حکام نے جمعہ کی شام ملاقات کے بعد جے وردھنے سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا۔ ان کا فرنچائز کے ساتھ معاہدہ جلد ختم ہونے والا تھا۔ جے وردھنے نے اس فرنچائز کے ساتھ دو مرتبہ ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھالی، پہلی بار ۲۰۱۷ سے ۲۰۲۲ اور پھر ۲۰۲۴ سے ۲۰۲۶ تک۔ ممبئی انڈینز کے موجودہ سپورٹ اسٹاف میں لستھ ملنگا اور پارس مہمبرے (گیند بازی)، کیرون پولارڈ (بلے بازی) اور کارل ہاپکنسن (فیلڈنگ) شامل ہیں۔ ان کے مستقبل کا فیصلہ نئے کوچ پر چھوڑا گیا ہے۔

سہ فریقی ایک روزہ میچوں کی سیریز سے باہر ہوئے لٹن داس

نئی دہلی، ۱۷ اکتوبر (و س)۔ بنگلہ دیش کی محدود اوورز کی ٹیم کے کپتان لٹن داس ہپ جوائنٹ میں چوٹ کے باعث متحدہ عرب امارات میں ہفتے کے روز شروع ہونے والی سہ فریقی ایک روزہ میچوں کی سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں نائب کپتان توحید ہردوئے نے زمبابوے کے خلاف ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں ٹیم کی قیادت کی۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق، بنگلہ دیشی ٹیم کے فزیو تھیراپسٹ بایزید اسلام خان نے ٹاس کے بعد لٹن کی چوٹ کے بارے میں معلومات دیں۔ انہوں نے کہا، "لٹن داس دائیں ہپ جوائنٹ میں تکلیف کی شکایت لے کر ہمارے پاس آئے تھے۔ ہم نے ان کا ایم آر آئی اسکین کرایا، جس میں مسئلے کا پتہ چلا۔ لٹن نے آج فٹنس ٹیسٹ دینے کی کوشش بھی کی، لیکن وہ مقررہ معیار پر پورے نہیں اتر سکے۔ اس لیے وہ اس سیریز کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔" لٹن کو جولائی میں بنگلہ دیش کی ون ڈے ٹیم کا مستقل کپتان مقرر کیا گیا تھا۔ تاہم، گزشتہ چند ماہ سے وہ چوٹ کے مسائل سے دوچار ہیں۔ اسی وجہ سے وہ جولائی میں زمبابوے کے دورے پر بھی نہیں جا سکے تھے۔ حال ہی میں لٹن نے ابوظہبی میں افغانستان کے خلاف ڈرا ہونے والے واحد ٹیسٹ میچ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہوں نے پہلی اننگز میں ۵۳ اور دوسری اننگز میں ۱۰۲ رن بنائے تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے آٹھ کیچ بھی پکڑے تھے، جس کے لیے انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا تھا۔ بنگلہ دیش کو سہ فریقی سیریز کے پہلے میچ میں ایک اور جھٹکا لگا۔ آل راؤنڈر مہدی حسن میراز بخار کے باعث زمبابوے کے خلاف میچ نہیں کھیل سکے۔ ٹیم کے فزیو تھیراپسٹ بایزید نے بتایا کہ مہدی گزشتہ تین دن سے بخار میں مبتلا ہیں۔ ستمبر ۲۰۲۳ کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب لٹن داس اور مہدی حسن میراز بنگلہ دیش کے کسی ون ڈے میچ میں ایک ساتھ نہیں کھیلے۔ بنگلہ دیشی ٹیم تیز گیند باز ناہید رانا کے بغیر بھی کھیل رہی ہے۔ وہ جولائی کے وسط سے سائیڈ اسٹرین کی چوٹ کے باعث میدان سے باہر ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق وہ طبی معائنے کے لیے برطانیہ میں تھے اور اس ماہ کے آخر تک مسابقتی کرکٹ میں واپسی کر سکتے ہیں۔ اس سہ فریقی ون ڈے سیریز میں بنگلہ دیش اور زمبابوے کے علاوہ افغانستان کی ٹیم بھی حصہ لے رہی ہے۔

جے وردھنے نے ممبئی انڈینز کے ہیڈ کوچ کا عہدہ چھوڑا

ممبئی، 17 اکتوبر (یو این آئی) ممبئی انڈینز (ایم آئی) کے ہیڈ کوچ مہیلا جے وردھنے نے اپنے عہدے سے الگ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی فرنچائز کے ساتھ ان کا تقریباً ایک دہائی طویل تعلق بھی ختم ہو گیا ہے۔ جے وردھنے کی کوچنگ میں ممبئی انڈینز نے آئی پی ایل کے 3 خطاب (2017، 2019، 2020) جیتے ہیں۔ سری لنکا کے سابق کپتان جے وردھنے 2 الگ الگ ادوار میں ٹیم کے ہیڈ کوچ رہے۔ پہلی بار وہ 2017 سے 2022 تک اس عہدے پر فائز رہے، جس کے بعد 2024 سے 2026 تک انہوں نے دوسری بار یہ ذمہ داری سنبھالی۔ آئی پی ایل 2026 میں ٹیم کی کارکردگی کچھ خاص نہیں رہی۔ اس دوران ایم آئی نے 12 میں سے صرف 7 میچ جیتے اور پوائنٹس ٹیبل میں چھٹے مقام پر رہی۔ وہیں، ٹیم نے 2025 میں پلے آف میں جگہ بنائی تھی، جبکہ 2024 کے سیزن میں وہ 10ویں مقام پر رہی تھی۔ عہدہ چھوڑنے کے فیصلے پر جے وردھنے نے کہا کہ "ممبئی انڈینز گزشتہ ایک دہائی سے میرے سفر کا انتہائی خاص حصہ رہی ہے۔ کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور سب سے بڑھ کر شائقین کی حمایت نے اسے یادگار بنا دیا۔ ہم نے مل کر کئی خاص لمحات گزارے، چیلنجوں کا سامنا کیا اور کچھ ایسا بنایا جس پر ہم سب کو فخر ہے۔ میں نیتا امبانی اور آکاش امبانی کا ان کے اعتماد اور تعاون کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ایم آئی کے لیے میرے دل میں ہمیشہ ایک خاص مقام رہے گا۔" جے وردھنے 2022 میں فرنچائز کے عالمی سربراہ برائے کارکردگی بھی بنے تھے۔ اس دوران انہوں نے دنیا بھر کی ٹی 20 لیگوں میں ممبئی انڈینز سے وابستہ ٹیموں کی توسیع میں اہم رول ادا کیا۔ ان کے اس دور میں ممبئی انڈینز ویمنز، ایم آئی نیویارک اور ایم آئی ایمریٹس نے خطاب اپنے نام کیے۔ نیتا امبانی نے ان کی خدمات کے بارے میں کہا کہ "مہیلا نے گزشتہ برسوں کے دوران ممبئی انڈینز کے لیے بڑا تعاون دیا ہے۔ ان کی پرسکون قیادت، ایمانداری اور کھیل کے تئیں گہری دلچسپی ہمارے لیے بہت اہمیت رکھتی ہے۔"

شبھمن گل پنجاب کے لیے دستیاب ہوں گے

چنڈی گڑھ، ۱۷ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی ون ڈے اور ٹیسٹ ٹیم کے کپتان شبھمن گل نیو چنڈی گڑھ میں چھتیس گڑھ کے خلاف رنجی ٹرافی ۲۰۲۶-۲۷ کے دوسرے مرحلے کے میچ میں پنجاب کی ٹیم کے لیے دستیاب رہیں گے۔ گل کو آخری وقت میں ٹیم میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ ادے سہارن ہی ٹیم کی کپتانی کریں گے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ۳ سے ۱۵ نومبر تک نیوزی لینڈ میں ہونے والی ون ڈے سیریز کے لیے روانہ ہونے سے قبل گل سرخ گیند کے فارمیٹ میں کچھ میچ کھیل کر پریکٹس کرنا چاہتے ہیں۔ تاہم اس سیریز میں گل صرف ابتدائی تین ون ڈے میچوں کے لیے دستیاب رہیں گے۔ اس کے بعد وہ کپتانی شریس ایئر کو سونپ دیں گے، تاکہ خود کو اس کے بعد ہونے والے دو ٹیسٹ میچوں کے لیے تیار کر سکیں۔ ہندوستان کے دورے کے ساتھ ایک 'شیڈو ٹور' بھی جاری ہے، جس میں انڈیا اے، نیوزی لینڈ اے کے خلاف تین غیر سرکاری ٹیسٹ میچ کھیلے گی۔ یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل تینوں میچوں کے لیے ٹیم کا حصہ ہیں، لیکن شبھمن گل ایک بھی میچ نہیں کھیل سکیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تیسرا غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ ۷ سے ۱۰ نومبر کے درمیان کھیلا جائے گا، جو دوسرے اور تیسرے ون ڈے میچوں کی تاریخوں سے متصادم ہے۔ امکان ہے کہ گل پنجاب کے لیے چوتھے نمبر پر بلے بازی جاری رکھیں گے، جس کی وجہ سے جشن پریت سدھو کو اپنی جگہ چھوڑنی پڑ سکتی ہے۔ بلے بازی کے شعبے میں پربھسمرن سنگھ بھی شامل ہیں، جو انڈیا اے کے ساتھ اپنی ذمہ داریوں کے باعث گزشتہ ہفتے آسام کے خلاف سیزن کے پہلے میچ میں نہیں کھیل سکے تھے۔ پڈوچیری میں آسٹریلیا اے کے خلاف دو اننگز میں پربھسمرن نے ۱۳۹ اور ۱۷ رنز بنائے تھے۔ پنجاب نے آسام کے خلاف پہلی اننگز میں برتری حاصل کرکے تین پوائنٹس حاصل کیے۔ اس میچ میں دیپان ملہوترا، ابھیجوت چہل اور سلیل اروڑا نے سنچریاں بنائیں۔

78ویں قومی ٹریک سائیکلنگ چیمپئن شپ کے لیے اُلفت مشتاق کا انتخاب

جموں، 17 اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (CAJK) نے آج ایم اے اسٹیڈیم، جموں میں انتخابی ٹرائلز کا انعقاد کیا، جس میں 78ویں قومی ٹریک سائیکلنگ چیمپئن شپ کے لیے سائیکلسٹ کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ یہ چیمپئن شپ 30 اکتوبر سے 4 نومبر 2026 تک رانچی، جھارکھنڈ میں منعقد ہوگی۔ انتخابی ٹرائلز کے بعد سینئر خواتین زمرے میں محترمہ الفت مشتاق کو قومی چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کے لیے منتخب کیا گیا۔ اس انتخاب کے ساتھ ہی انہیں قومی سطح کے اس اہم مقابلے میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا موقع ملے گا۔ انتخابی ٹرائلز جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی نگرانی میں منعقد کیے گئے۔ اس موقع پر سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے سینئر عہدیداران بھی موجود تھے، جن میں ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری اوم پرکاش شرما، خزانچی تیجندر سنگھ اور معروف سائیکلسٹ مدن لال شامل تھے۔ سائیکلنگ فیڈریشن آف انڈیا (CFI) کے کمیسر ڈاکٹر وکیش کمار بھی انتخابی عمل سے وابستہ رہے۔ چیمپئن شپ کے لیے مدن لال کو ٹیم منیجر نامزد کیا گیا ہے، جو مقابلے کے دوران ٹیم کے انتظامی امور کی نگرانی کریں گے۔ سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے کہا ہے کہ وہ مرکز کے زیر انتظام علاقے میں سائیکلنگ کے فروغ اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو قومی و بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

ارجنٹینا یوروگوئے اور کوسٹاریکا سے مقابلہ کرے گا

بیونس آئرس، 17 اکتوبر (یو این آئی) ارجنٹینا اگلے ماہ بین الاقوامی دوستانہ میچوں میں یوروگوئے اور کوسٹا ریکا کا سامنا کرے گا۔ میسی کے بعد کے دور میں 'البی سیلیسٹے' (ارجنٹینا کی ٹیم) کے لیے یہ پہلے میچ ہوں گے۔ ارجنٹینا فٹ بال ایسوسی ایشن نے جمعہ کو بتایا کہ لیونل اسکالونی کی ٹیم 13 نومبر کو بیونس آئرس میں یوروگوئے سے اور اس کے 4 دن بعد کورڈوبا میں کوسٹا ریکا سے مقابلہ کرے گی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "آنے والے ہفتوں میں ہر میچ کے آغاز کا وقت، ٹکٹوں کی فروخت شروع ہونے کی تاریخ اور ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کی منظوری کے عمل کے بارے میں اعلان کیا جائے گا۔" لیونل میسی، جن کی کپتانی میں ارجنٹینا نے 2022 فیفا ورلڈ کپ کا خطاب اور 2 کوپا امریکہ کپ جیتے، نے اس ماہ کے آغاز میں اسپین کے خلاف 0-3 سے جیتے گئے میچ میں اپنا آخری بین الاقوامی مقابلہ کھیلا تھا۔ انہوں نے ارجنٹینا کے لیے سب سے زیادہ 208 میچ کھیلنے والے کھلاڑی اور 126 گول کے ساتھ ٹیم کے اب تک کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کی حیثیت سے ریٹائرمنٹ لے لی۔

سائیکل پولو چیمپئن شپ 23 اور 24 اکتوبر کو

پلوامہ، 17 اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ پلوامہ سائیکل پولو ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام، جموں و کشمیر سائیکل پولو ایسوسی ایشن کی سرپرستی اور سائیکل پولو فیڈریشن آف انڈیا [CPFI] سے وابستگی کے تحت، دو روزہ ضلعی سائیکل پولو چیمپئن شپ 27-2026 کا انعقاد 23 اور 24 اکتوبر کو اسپورٹس اسٹیڈیم، چیوی کھوارہ، پلوامہ میں کیا جائے گا۔ چیمپئن شپ میں لڑکوں اور لڑکیوں کے انڈر 14، انڈر 17 اور سینئر زمروں کے مقابلے منعقد ہوں گے۔ اس مقابلے کا مقصد ضلع کے نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع فراہم کرنے کے ساتھ کھیلوں کے جذبے کو فروغ دینا اور سائیکل پولو کے کھیل کو مزید ترقی دینا ہے۔ منتظمین نے ضلع بھر کے دلچسپی رکھنے والے کھلاڑیوں، اسپورٹس کلبوں اور تعلیمی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی ٹیموں کا اندراج کروا کر چیمپئن شپ میں حصہ لیں۔ انہوں نے مقابلے کو کامیاب بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ شرکت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی کھیلوں کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا اہم موقع میسر آئے گا۔ چیمپئن شپ میں شرکت، رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے خواہش مند کھلاڑی آرگنائزنگ سیکریٹری سے موبائل نمبر 7006493789 یا 7006294963 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

بالکل نہیں لگا کہ نئی اپنا پہلا میچ کھیل رہی ہیں: دیپتی

رائے پور، ۱۷ اکتوبر (یو این آئی) جمعہ کو رائے پور میں جب ہندوستان نے زمبابوے کو ۱۱۳ رن پر روک دیا تو ایسا لگا کہ ہدف کا تعاقب آسان ہوگا، لیکن ایسا بالکل نہیں ہوا۔ آف اسپنر نیاشا گواندورا دوسرے اوور میں گیند بازی کرنے آئیں اور اپنے ابتدائی ۲ اوور میں ۳ وکٹ حاصل کیے۔ صرف ۱۹ رن کے اسکور پر ہندوستانی ٹیم ۳ وکٹ گنوا چکی تھی۔ تاہم، اس کے بعد دیپتی شرما اور نئی پرساد کے درمیان ۸۲ رن کی شراکت ہوئی اور میزبان ٹیم نے رائے پور میں پہلا ٹی ۲۰ مقابلہ ۷ وکٹوں سے جیت لیا، جبکہ ۲۶ گیندیں باقی تھیں۔ تجربہ کار دیپتی نے ۳۷ گیندوں پر ۳۹ رن بنائے، جبکہ ہندوستان کی جانب سے پہلا میچ کھیلنے والی پرساد نے ۳۵ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۳۹ رن کی اننگز کھیلی۔ میچ کے بعد پریس کانفرنس میں دیپتی نے کہا کہ 'نئی نے بہت اچھی بلے بازی کی۔ سچ کہوں تو بالکل نہیں لگا کہ وہ اپنا پہلا میچ کھیل رہی ہیں۔ ایسا لگا کہ وہ اس سے پہلے بھی ملک کے لیے کئی میچ کھیل چکی ہیں۔' دیپتی نے کہا کہ 'کسی نوجوان کھلاڑی میں اس طرح کا اعتماد دیکھنا شاندار ہے۔ جب ٹیم کو ضرورت ہو، اس وقت شراکت قائم کرنا اور مشکل حالات سے ٹیم کو جیت دلانا بہت بڑی بات ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس میچ سے ان کا اعتماد کافی بڑھے گا۔' دیپتی نے کہا کہ اگرچہ شراکت کا آغاز مشکل حالات میں ہوا، لیکن ہندوستانی ڈریسنگ روم میں کسی طرح کی گھبراہٹ نہیں تھی۔ دیپتی نے کہا کہ 'سچ بتاؤں تو ہم دونوں کریز پر تھے اور رچا (گھوش) بھی ہمارے بعد بلے بازی کے لیے آنے والی تھیں۔ ایسا نہیں لگ رہا تھا کہ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ ہم نے اس وقت تھوڑا رک کر سوچا کہ آگے کیا کرنا ہے۔ یہ یقینی طور پر گھبرانے والی صورت حال نہیں تھی۔ اگر دباؤ نہیں ہوگا تو آپ ایک کھلاڑی اور ایک ٹیم کے طور پر مضبوط کیسے بنیں گے؟ وقتاً فوقتاً ایسے حالات کا سامنا کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد ہم نے ٹیم کو ایسی پوزیشن میں پہنچایا جہاں سے ہم میچ جیت سکتے تھے۔ ایک ٹیم کے طور پر ہم یہی کرنا چاہتے ہیں۔' ہندوستان نے ابتدائی وکٹ زیادہ تر جارحانہ شاٹس کھیلنے کی کوشش میں گنوائیں۔ دیپتی نے ہندوستان کے جارحانہ انداز میں کھیلنے کے فیصلے کی حمایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کبھی کبھی میچ میں ایسا بھی ہوتا ہے جب قسمت حریف ٹیم کا ساتھ دیتی ہے۔ دیپتی نے کہا کہ 'بلاشبہ ہم جارحانہ کرکٹ کھیلنا چاہتے ہیں اور ہمارے ذہن میں بھی یہی بات تھی۔ میچ میں کبھی کبھی ایسا ہو جاتا ہے۔ آپ کو ہر بار وہ نتیجہ نہیں ملتا جو آپ چاہتے ہیں۔'

سیمی فائنل میں پولینڈ کی سویاتیک اور چوالنسکا آمنے سامنے ہوں گی

ووہان، ۱۷ اکتوبر (یو این آئی) سابق فرنچ اوپن چیمپئن ییلینا اوستاپینکو نے جمعہ کو ووہان اوپن میں ۱۱ویں سیڈ ڈیانا شنائیڈر کو شکست دی۔ وہیں، پولینڈ کی اگا سویاتیک نے امریکی کھلاڑی این لی کو سیدھے سیٹوں میں مات دی اور اب سیمی فائنل میں اپنے ہی ملک کی ماجا چوالنسکا سے مقابلہ کریں گی۔ لاتویا کی کھلاڑی اوستاپینکو ایک وقت ۲-۵ سے پیچھے چل رہی تھیں، لیکن انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے سیٹ کو ٹائی بریکر تک پہنچا دیا۔ یہاں انہوں نے ۲ سیٹ پوائنٹس بچائے اور سیٹ اپنے نام کر لیا۔ اس کے بعد دوسرے سیٹ میں انہوں نے پوری طرح اپنا دبدبہ قائم رکھا اور صرف ایک گیم گنوایا۔ اس سال اوستاپینکو کا یہ دوسرا ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ سیمی فائنل ہے، جبکہ ۲۰۱۷ کے بعد ووہان اوپن میں یہ ان کا دوسرا سیمی فائنل ہے۔ ۷-۶ (۲)، ۶-۱ سے جیت کے بعد اوستاپینکو نے کہا کہ 'میں پہلے سیٹ میں پیچھے چل رہی تھی، لیکن میں نے جدوجہد کی اور واپسی کا راستہ تلاش کر لیا۔ سیمی فائنل میں پہنچ کر مجھے خوشی ہے، خاص طور پر چین میں، جہاں اتنے شاندار شائقین موجود ہیں۔' سیمی فائنل میں اوستاپینکو کا مقابلہ برطانیہ کی سونے کارٹل سے ہوگا۔ کارٹل نے پانچویں سیڈ ایلینا سویتولینا کو ۶-۲، ۴-۶، ۶-۳ سے شکست دے کر بڑا الٹ پھیر کیا۔ ٹاپ ۱۰ کھلاڑی کے خلاف ان کے کریئر کی یہ دوسری جیت ہے اور ساتھ ہی وہ پہلی بار ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچی ہیں۔ ساتویں سیڈ سویاتیک نے این لی کو ۶-۴، ۶-۱ سے شکست دی۔ پہلے سیٹ میں ۵-۴ کے اسکور پر سویاتیک نے ۳ بریک پوائنٹس بچائے اور سیٹ اپنے نام کر لیا۔ اس کے بعد دوسرے سیٹ میں وہ اپنی حریف پر پوری طرح حاوی رہیں۔ سویاتیک کے کریئر کا یہ ۳۵واں ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ سیمی فائنل ہے اور ووہان میں وہ پہلی بار سیمی فائنل میں پہنچی ہیں۔ اب ان کا مقابلہ پولینڈ کی ہی چوالنسکا سے ہوگا، جنہوں نے ماریا سکاری کو ۶-۰، ۳-۶، ۷-۵ سے شکست دے کر اپنے کریئر کا پہلا ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ سیمی فائنل حاصل کیا ہے۔ سویاتیک نے کہا کہ 'یہ بہت اچھی بات ہے کہ سیمی فائنل میں پولینڈ کی ۲ کھلاڑی ہیں۔ میرے خیال میں پولینڈ کی ٹینس کے لیے اس کی بہت اہمیت ہے۔ امید ہے کہ یہ ایک اچھا مقابلہ ہوگا۔ میں ماجا کے لیے بہت خوش ہوں۔ اس نے اس سال یقیناً اپنے کھیل میں بہتری لائی ہے۔ اس لیے مجھے اس مقابلے کا بے صبری سے انتظار ہے۔' ڈبلز میں چین کی گو ہانیو اور ان کی فرانسیسی جوڑی دار کرسٹینا ملادینووچ کو موجودہ چیمپئن کترینا سنیاکووا اور اسٹورم ہنٹر کے ہاتھوں ۳-۶، ۶-۲، ۱۰-۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اٹلی کی سارہ ایرانی اور جیسمین پاؤلینی نے ڈانگ شوائی اور انا دانیلینا کو ۶-۳، ۶-۲ سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے روانہ اپنی ای میل ایڈریس پر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔
(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل کے ساتھ شائع کرتا ہے اور وادی کی ... ٹورنامنٹس میں حصہ لینے والے ... (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781